الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یارسول اللہ

وعلیٰ آلک واصحابک سیدی یاحبیب اللہ

ماہنامہ

آوازِ اہلِ سنت

گجرات پاکستان

زیرِ سرپرستی

پیر محمد افضل قادری

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید

کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

کلام: امام اہل سنت، الشاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

درس قرآن

حج اور مقاماتِ حج

حاجیوں کیلئے مسائل حج وعمرہ اور مقامات حج پر رہنما تحریر

پیشوائے اہل سنت، پیر محمد افضل قادری

دسمبر 2004ء

درس حدیث

ختم نبوت اور قادیانی دجال

خطیب العصر علامہ عنصر القادری کے قلم سے

قانون توہین رسالت میں ترمیم اور دینی حلقوں کی مداہنت !!!

اداریہ

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین، برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی خوبصورت تحریر

قرآن و سنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل

دار الافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

سچی حکایات

سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور، سبق آموز، شاندار کاوش

Mirror of Rules !!!

Allama Muhammad Dilshad Husain Qadri, Leeds UK

شاہ فہد کے نام تاریخی یادداشت

English / اردو

غیبت ایک خطرناک عادت!

محترمہ ریحانہ کوثر قادری، پرنسپل شریعت کالج طالبات

انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونے والا پہلا سنی میگزین At www.ahlesunnat.info

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"آواز اہل سنت" کی فری تقسیم

مخیرین و علم دوست حضرات متوجہ ہوں

اندرون و بیرون ملک طلبہ، علماء، قیدیوں، لائبریریوں اور دیگر ضروری مقامات (جہاں دینی لٹریچر کی فری ترسیل ضروری ہے) "آواز اہل سنت" کی فری تقسیم کیلئے زیادہ سے زیادہ مالی معاونت کی ضرورت ہے۔

---------- بینک کا پتہ: ----------

اکاؤنٹ نمبر 2-8090 حبیب بینک سرگودہا روڈ گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info

پر قرآن پاک (عربی/آڈیو)، دنیاء اسلام کا صحیح ترین ترجمہ قرآن "کنز الایمان" (اردو/انگلش/آڈیو)، احادیث مبارکہ (عربی/اردو)، بہار شریعت اردو (20 حصے)، درس قرآن و درس حدیث، مختلف موضوعات پر مضامین، پورے پاکستان کی ٹیلی فون ڈائریکٹری، تازہ ترین خبریں، sms اور بہت کچھ۔

نیز اعتقادی وفکری اور فقہی واخلاقی مسائل وشرعی احکام کیلئے ویب پر یا درج ذیل اڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں:

صاحبزادہ پیر محمد عثمان افضل قادری

نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

فون 402-521401 اور ملاقات کا وقت: 12 بجے تا نماز ظہر

سوال وجواب کیلئے ای میل: info@ahlesunnat.info

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مزار شریف کی تعمیرات

حضرات مشائخ خانقاہ قادریہ عالیہ کے مزارات کی پرشکوہ عمارات کی تعمیر کا سنگ بنیاد حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری، سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالیہ نے اپنے دست مبارک سے یکم رجب المرجب 1425ھ کو رکھ دیا ہے۔

مزار شریف کے ساتھ شعبہ حفظ وناظرہ کا اہتمام، اور سکالرز وعوام کیلئے علیحدہ علیحدہ لائبریری بھی بنائی جا رہی ہے۔

تلامذہ، مریدین، اور عقیدت مند حصہ لے سکتے ہیں!!!

منتظم تعمیرات: خانقاہ قادریہ عالیہ، نیک آباد شریف گجرات

اکاؤنٹ: 11444 حبیب بینک سرگودہا روڈ گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آواز اہل سنت کا خریدار بنیں!

علماء ومشائخ، اور جملہ احباب اہل سنت سے التماس ہے کہ خود بھی اور اپنے زیادہ سے زیادہ احباب کو آواز اہل سنت کا خریدار بنائیں۔

"آواز اہل سنت" کا چندہ جمع کراتے وقت رسید ضرور حاصل کریں

رسالہ کی خریداری یا کسی شکایت یا تجویز کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں:

دفتر آواز اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان۔ فون: 02-521401 فیکس: 511855

monthly@ahlesunnat.info

marfat.com

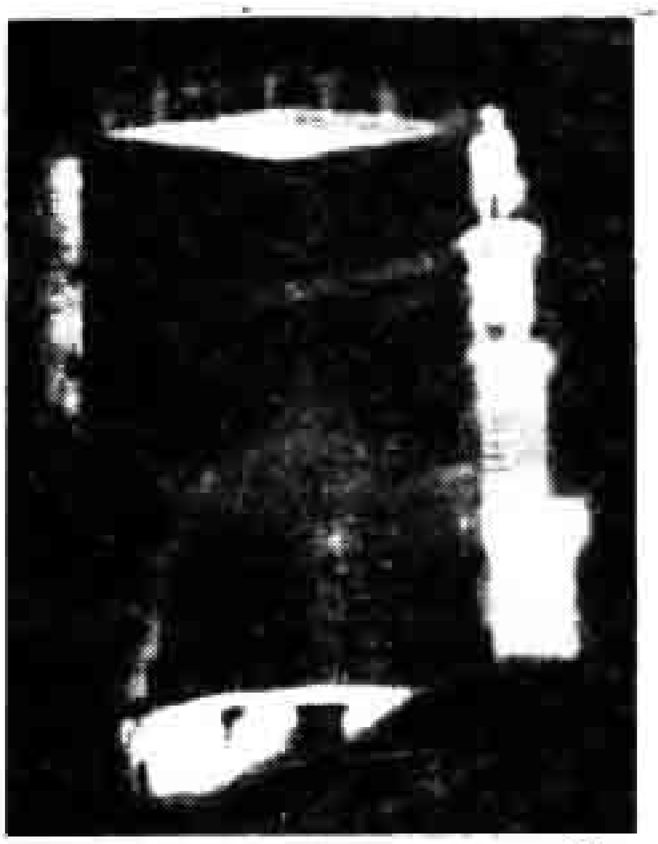

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک سیدی یا رسول اللہ
وعلی آلک واصحابک سیدی یا حبیب اللہ

انقلاب نظام مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ماہنامہ

آوازِ اہل سنت

گجرات پاکستان

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
کثیر الاشاعت علمی وتحقیقی میگزین

دسمبر 2004ء
18 شوال تا 17 ذیقعد 1425ھ

زیر سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء **پیر محمد افضل قادری** دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

مقام اشاعت: نیک آباد (مرآڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کرسکتے ہیں!

سالانہ ممبرشپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ ویورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

معاونین: علامہ ساجد قادری، علامہ راشد قادری، علامہ شہباز چشتی قانونی مشیر: میاں تنویر اشرف ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ

نمائندگان: سید فضل رضا، صاحبزادہ محمد فاروق علی، محمد جاوید اقبال، کامران محمود، شہزاد احمد، ندیم اقبال، وحید بیگ، قاضی مشتاق، خالد محمود، تعبیر عباس، قیصر شہزاد، احمد کمال، بہشت بیگ، مطلوب عالم

سرکولیشن منیجر: محمد الیاس زکی، حافظ مشتاق محمد اشرف کمپوزنگ: بشارت محمود، آفس سیکرٹری: حافظ شبیر حسین ساہی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آواز اہل سنت، نیک آباد (مرآڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
فون 0433-521401-402 فیکس 511855 ای میل monthly@ahlesunnat.info

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب !!!

ٹائٹل	ماہ دسمبر 2004ء	1
ان سائڈ ٹائٹل	اشتہارات	2
ادارتی صفحہ	ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' گجرات پاکستان	3
اداریہ:	ادارہ	5
حمد و نعت	مولانا حسن رضا، و امام اہلسنت فاضل بریلی	7
درس قرآن:	پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری	8
درس حدیث:	علامہ محمد عنصر القادری	17
دارالافتاء اہلسنت:	صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری	23
سچی حکایات	سلطان الواعظین مولانا محمد بشیر صاحب	27
دانش حجاز	محمد دین سیالوی، برطانیہ	30
غیبت	محترمہ ریحانہ کوثر قادری	33
شاہ فہد کے نام یادداشت	استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری	36
Memorandum to king Fahad	Pir Muhammad Afzal Qadri	37
Mirror of Rules	Allama Dilshad Husain, U.K	41
خبر نامہ	نیوز ایڈیٹر علامہ ابو تراب بلوچ	42
ان سائڈ بیک	تعارف جامعہ قادریہ عالمیہ	43
بیک سائڈ	اشتہارات	44

ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتی ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

marfat.com

اداریہ!

توہین رسالت قانون میں ترمیم اور دینی حلقوں کی مداہنت!!!

پرویز مشرف حکومت نے نصاب تعلیم میں اسلام شکن پالیسی اپنانے، تباہ کن فحاشی و بے حیائی کی ترویج و بھرپور سرپرستی، اور دینی و تبلیغی اجتماعات پر پابندی لگانے کے بعد یہود و نصاریٰ اور قادیانیوں کی ایجنٹی کا حق ادا کرتے ہوئے اسلام کے انتہائی حساس اور مقدس ترین قانون توہین رسالت ایکٹ 295c میں بھی ترمیم کر دی ہے، کہ گستاخ رسول کے خلاف پولیس کو مقدمہ درج کرنے اور گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہوگا، جب تک کہ ڈی پی او تفتیش کر کے پولیس کو مقدمہ درج کرنے کی اجازت نہ دے۔

توہین رسالت ایکٹ 295c نبی آخری الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور دیگر تمام انبیاء کی توہین و تنقیص کے انسداد کیلئے قرآن و سنت کی روشنی میں بنایا گیا تھا۔ اس قانون کی رو سے ہر اس شخص کیلئے جو کسی بھی پیغمبر کی، قول یا فعل سے، صراحتہً یا اشارۃً یا کنایۃً توہین کرے، سزائے موت تجویز کی گئی ہے، اور اس جرم کو ناقابل ضمانت قرار دیا گیا ہے۔

حکومت کی طرف سے بالا ترمیم کرنے کے بعد یہ مقدس قانون غیر موثر ہو کر رہ گیا ہے، کیوں کہ اب حکومت کی منظوری کے بغیر مقدمہ درج نہیں ہوگا اور ڈی پی او کی تفتیش مکمل ہونے تک ملزم ملک سے فرار ہو سکے گا۔

حکومت نے ڈی پی او کی پیشگی تفتیش کی شرط عائد کر کے اس مقدس قانون کے ساتھ امتیازی سلوک بھی کیا ہے، کیوں کہ ملکی قانون میں قتل اور دیگر مقدمات میں ڈی پی او کی پیشگی تفتیش کی شرط نہیں ہے، حالاں کہ قتل کے مقدمات کے تحت ملک بھر میں ہزاروں بے گناہوں کو ملوث کر کے گرفتار کر لیا جاتا ہے اور تفتیش بعد میں کی جاتی ہے۔

حیرت ہے کہ دینی حلقے علماء و مشائخ اور دینی جماعتیں حکومت کی طرف سے اتنے بڑے اسلام شکن اور کفر نواز اقدام پر خاموش ہیں؟ ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ علماء و مشائخ اور دینی حلقوں نے اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کی خاطر خاموشی اختیار کی ہوئی ہے، یا پھر شیطان کیلئے میدان خالی چھوڑ دیا ہے کہ وہ جو چاہے کرے اہل حق کی طرف سے نہ مزاحمت ہوگی اور نہ ہی کسی قسم کی روک ٹوک۔ **العیاذ باالله من ذالک!**

سنن ابوداؤد کتاب الفتن میں خلیفہ اول سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"اِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ یَاْخُذُوْا عَلٰی یَدَیْہِ اَوْشَکَ اَنْ یَّعُمَّھُمُ اللّٰہُ بِعِقَابٍ مِنْہُ۔"

ترجمہ "جب لوگ ظالم کو دیکھ کر اسکے ہاتھ نہ پکڑیں تو اللہ تعالیٰ انہیں ظالموں کی سزا میں شامل کر دے گا۔" حدیث 2094

ایک اور روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
""قسم بخدا! تم ضرور نیکی کا حکم کرو گے اور ضرور بُرائی سے روکو گے اور تم ضرور ظالم کے ہاتھ پکڑو گے۔۔۔ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو اُن ظالموں کے دِلوں کے مشابہ کردے گا اور پھر اُن کی طرح تم پر بھی لعنت کرے گا۔""

علماء و مشائخ اور دیگر حلقوں سے نہایت اخلاص اور ادب کے ساتھ درخواست ہے کہ وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ ادا فرمائیں اور پرویز مشرف حکومت پر زبردست دباؤڈال کر ناموس رسالت ایکٹ میں یہ کفر نواز ترمیم ختم کرا کے غلامی رسول کا حق ادا فرمائیں۔

مفتی اعظم برطانیہ صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی کی رحلت

مفتی اعظم حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرزند ارجمند مفتی اعظم برطانیہ حضرت صاحبزادہ مفتی محمد اقتدار احمد خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انتقال فرماگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجون!!!

حضرت صاحبزادہ مفتی محمد اقتدار احمد خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک باعمل، متبحر عالم دین تھے، انہوں نے ""تفسیر نعیمی"" (جلد نمبر 11 سے جلد نمبر 20 تک) کے علاوہ متعدد شاندار کتب تصنیف کیں۔ اُن کے وصال سے دینی و علمی حلقوں میں بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور اُن کی اولاد و تلامذہ کو اُن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

میاں محمد شریف مرحوم ☆ ایک نیک سیرت انسان

میاں محمد شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک انتہائی شریف النفس، نیک سیرت، خادم دین شخصیت کے مالک تھے۔ وہ راسخ العقیدہ سنی تھے، ان کے گھر میں محفل میلاد، ختم گیارہویں اور دیگر معمولات اہل سنت بڑی پابندی کے ساتھ انجام دیے جاتے تھے۔

ان کی رحلت سے دینی و سماجی حلقوں میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی عظیم دینی و سماجی خدمات قبول فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے عقیدہ و مسلک پر ثابت قدم رہنے اور ان کی روایات کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی الحبیب الکریم الامین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد

ہے پاک رتبہ، فکر سے اس بے نیاز کا
کچھ دخل عقل کا ہے نہ کام امتیاز کا
غش آگیا کلیم سے مشتاق دید کو
جلوہ بھی بے نیاز ہے اس بے نیاز کا
ہر شے سے ہیں عیاں مرے صانع کی صنعتیں
عالم سب آئینوں میں ہے آئینہ ساز کا
افلاک وارض سب ترے فرماں پذیر ہیں
حاکم ہے تو جہاں کے نشیب وفراز کا
اس بیکسی میں دل کو مرے ٹیک لگ گئی
شہرہ سنا جو رحمت بیکس نواز کا
تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جرم
دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہ حجاز کا
کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسن
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کار ساز کا

مولانا حسن رضا خاں
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وعلی المسلمین والمسلمات

نعت

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں، میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

امام اہل سنت، الشاہ احمد رضا خاں
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وعلی المومنین والمومنات

marfat.com

درس قرآن

حاجیوں کیلئے مسائل حج وعمرہ اور مقامات حج پر رہنما تحریر

حج اور مقامات حج

پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً۔"

ترجمہ: "اور اللہ کیلئے بیت اللہ کا حج کرنا لوگوں پر لازم ہے، جسے وہاں پہنچنے کی طاقت ہے۔"

حوالہ: قرآن مجید، پارہ: 4، سورہ آل عمران، آیت: 97۔

حج بیت اللہ:

حج کا لغوی معنی ہے: ارادہ کرنا، زیارت کرنا، غالب آنا وغیرہا۔ لیکن اسلام میں حج ایک مشہور عبادت ہے جو خانہ کعبہ کے طواف (چکر) اور مکہ مکرمہ شہر کے متعدد مقدس مقامات میں حاضر ہو کر کچھ آداب واعمال بجالانے کا نام ہے۔ حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جس مسلمان میں اس کے فرض ہونے کی شرطیں پائی جائیں اس پر عمر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

حج میں کچھ کام فرض ہیں جن کے بغیر حج ہوتا ہی نہیں، کچھ کام واجب ہیں جن میں سے کسی ایک کے رہ جانے سے عموماً دم (قربانی) واجب ہو جاتا ہے، کچھ کام سنت ہیں جن کے رہ جانے سے ثواب وبرکت میں کمی آتی ہے لیکن حج ہو جاتا ہے، اور کچھ کام منع ہیں جن کے کر لینے سے جرمانہ واجب ہوتا ہے اور بعض میں حج فاسد ہو جاتا ہے اور بعض میں صرف ثواب میں کمی آتی ہے۔ حج کے فضائل ومسائل اور مقامات حج واصطلاحات حج کا خلاصہ ہم یہاں بیان کر رہے ہیں، اگر پوری تفصیل مطلوب ہو تو "بہار شریعت" جلد ششم یا کم از کم "قانون شریعت" یا "ہمارا اسلام" حصہ نہم کا مطالعہ فرمائیں۔

حج کے فضائل وبرکات:

حج کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں جن میں سے چند ایک نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں

1۔ حاجی اللہ تعالیٰ کی محبت میں سب کچھ چھوڑ کر اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں گناہوں کی بخشش کیلئے حاضر ہو جاتا ہے، اس لئے رحیم وکریم رب تعالیٰ اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو اللہ کیلئے حج کرے اور حج کے دوران رفث (عورت سے ہمبستری اور اسکے متعلقات) اور نافرمانی نہ کرے۔ تو وہ حج سے (گناہوں سے پاک ہو کر) اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اسے ماں نے جنم دیا تھا۔"

ایک حدیث میں ہے: حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جس کیلئے حاجی استغفار کرے اس کی بھی۔

marfat.com

ایک اور حدیث میں ہے:
حاجی 400 افراد کی شفاعت کرے گا۔

2۔ حج کے دوران حاجی پر سخت پابندیاں لگادی جاتی ہیں اور لاکھوں افراد کے سخت ہجوم میں افعال حج انجام دیے جاتے ہیں، لمبے سفر کی مشقت اور بے پناہ ہجوم و گرمی کے باوجود حاجی کو اپنے ساتھیوں اور دیگر حجاج کے ساتھ نرمی وملاطفت اور نیکی وایثار کا حکم دیا گیا ہے۔اس طرح حج تقویٰ اور بلندی اخلاق کا ذریعہ ہے اور ایک عسکری تربیت بھی۔

3۔ دنیا بھر سے مسلمان فضائی بری اور بحری راستوں سے کائنات ارضی کا مطالعہ کرتے ہوئے خانہ کعبہ پہنچتے ہیں، جہاں مختلف رنگوں نسلوں، علاقوں اور تہذیبوں کے لوگوں سے ملاقات کرکے قسم قسم کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ گویا حج ایک عبادت کے ساتھ ساتھ ایک عالمگیر مطالعاتی و معلوماتی سفر بھی ہے۔

4۔ حج کے موقع پر دنیا بھر کے علماء، محققین، سائنسدان، سیاست دان، تاجر، قانون دان، اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے لوگ جمع ہوتے ہیں تو وہ حج کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے ملکی اور عالمی پیچیدہ مسائل پر افہام و تفہیم کرکے ملت اسلامیہ کے لئے بہتر لائحہ عمل تجویز کرسکتے ہیں۔اس طرح حج ایک عالمی اسلامی کانفرنس بھی ہے۔

5۔ حج کے مقامات، انبیاء کرام اور محبوبان خدا کی یادگاریں ہیں، جن کی زیارت سے برکت کے حصول کے علاوہ انبیائے کرام اور دیگر محبوبان خدا کے عظیم واقعات کا علم حاصل ہوتا ہے اور ان کی اتباع کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

حج 8 شرائط پائے جانے سے فرض ہوتا ہے:

1. مسلمان ہونا۔
2. اگر کفار کے ملک میں ہو تو حج کے فرض ہونے کا علم ہونا۔
3. عقلمند ہونا یعنی پاگل نہ ہونا۔
4. بالغ ہونا۔
5. آزاد ہونا۔
6. تندرست ہونا کہ اعضاء سلامت ہوں۔ لیکن اگر پہلے تندرست تھا اور دیگر شرائط فرضیت حج پائے جانے کے بعد اپاہج ہو گیا تو کسی دوسرے مسلمان کو اپنی طرف سے حج کرانا ضروری ہے اور اسے حج بدل کہا جاتا ہے۔
7. مکہ مکرمہ پہنچنے کی طاقت ہونا۔اور اس سے مراد یہ ہے کہ حاجت اصلیہ مثلاً رہائش کا مکان، سواری، استعمال کے کپڑے، برتن و بستر اور اوزار وغیرہا کے علاوہ اس کے پاس سوار ہو کر سفر کے اخراجات ودیگر ضروریات خورد ونوش ورہائش کے علاوہ اپنی واپسی تک اپنے اہل وعیال جن کا خرچہ اس کے ذمے ہے، موجود ہو۔
8. ان شرائط بالا کا حج کے مہینوں شوال، ذیقعد، اور ذوالحج میں موجود ہونا۔

مسافر عورت کیلئے محرم یا شوہر کے ساتھ جانا ضروری ہے:

عورت کیلئے اگر اس کا گھر خانہ کعبہ سے 57 میل 3 فرلانگ (تقریباً 98 کلومیٹر) کی مسافت پر یا اس سے زائد ہو تو واجب ہے کہ شوہر یا محرم کے ساتھ حج کیلئے روانہ ہو، ورنہ سخت گنہگار ہو گی۔ محرم سے مراد وہ رشتہ دار ہے جس کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ نکاح حرام ہے۔ مثلاً باپ، بیٹا وغیرہ اور محرم کا بالغ اور صالح ہونا بھی ضروری ہے۔

اب ہم نہایت اختصار کے ساتھ عمرہ وحج کے مقامات اور اصطلاحات حج کی وضاحت کرتے ہیں۔اس کے بعد حج کے فرائض وواجبات وسنن وممنوعات بیان کرکے عمرہ وحج کا طریقہ بیان کریں گے۔

marfat.com

اصطلاحات حج ومقامات حج وعمرہ

احرام:

اس سے مراد مرد کا بغیر سلا تہبند باندھنا اور بغیر سلی چادر اوڑھنا ہے۔ احرام کی حالت میں بہت سی پابندیاں عائد ہوجاتی ہیں۔ مثلاً:

"عورت سے ہمبستری اور اس کے متعلقات، شکار کرنا، اور شکار کا گوشت کھانا، خوشبو لگانا، حجامت بنوانا، جوں مارنا، سر اور چہرے کو کپڑے سے ڈھانپنا، جرابیں یا موزے پہننا وغیرہ۔ البتہ عورت سلے کپڑے پہن سکتی ہے اور اجنبی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سر کو ڈھانپنا بھی اس کیلئے ضروری ہے، لیکن چہرے کو کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتی اور نہ ہی برقعہ پہن سکتی ہے۔ البتہ پنکھا وغیرہ کسی چیز کو چہرے سے دور رکھ کر غیر محرم سے منہ چھپا سکتی ہے۔

میقات:

اس سے مراد وہ پانچ مقامات ہیں کہ جو بھی باہر سے حرم کعبہ میں عمرہ یا حج یا اور کسی غرض سے داخل ہونے کے لئے آئے تو اس پر واجب ہے کہ احرام باندھ کر ان مقامات سے آگے بڑھے وگرنہ اس پر اس جرم کی وجہ سے ایک دم (قربانی) واجب ہے۔ اہل مدینہ کیلئے "ذوالحلیفہ"، عراق والوں کیلئے "ذات عرق"، مصر و شام والوں کیلئے "جحفہ"، نجد والوں کیلئے "قرن" اور پاکستان، ہندوستان اور یمن والوں کے لئے "یلملم" میقات ہے۔

حل وحرم:

حرم سے مراد خانہ کعبہ کے ارد گرد کئی کئی میل تک کا معین علاقہ ہے۔ مسجد عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، میدان عرفات اور مسجد جعرانہ حرم سے باہر ہے۔ اور مزدلفہ حرم میں داخل ہے۔ حدود حرم میں ہمیشہ جنگلی جانور کا شکار اور خود رو درختوں و گھاس کا کاٹنا حرام ہے۔ صرف اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت ہے۔ حرم کی حدود کے اندر رہنے والوں یا وہاں پہنچ جانے والوں کیلئے حکم ہے کہ وہ عمرہ کا احرام حرم سے باہر نکل کر باندھیں اور حج کا احرام حرم کے اندر رہ کر باندھیں۔ "حل" سے مراد حرم اور پانچ میقاتوں کا درمیانی علاقہ ہے۔ حل میں رہنے والوں کیلئے حکم ہے کہ حج وعمرہ کا احرام "حل" ہی سے باندھیں۔

لبیک یا تلبیہ اور دعائیں:

تلبیہ سے مراد ہے:

"لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔"

عمرہ یا حج کا احرام باندھنے کے بعد جب عمرہ یا حج یا دونوں کی نیت کرتے ہیں تو تلبیہ کہنا ضروری ہے۔ نیز عمرہ وحج کے سفر میں تلبیہ کی کثرت مسنون ہے۔ تلبیہ کے علاوہ مختلف مقامات پر نبی علیہ السلام و بزرگان دین نے دعائیں کی ہیں، ان دعاؤں میں سے جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور دعاؤں کی جگہ صرف درود شریف پڑھتا رہے تو زیادہ بہتر ہے۔

طواف:

اس سے مراد خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا ہے، ہر چکر کا آغاز حجر اسود والے کونے سے ذرا پہلے سے ہوتا ہے۔ عمرہ میں ایک طواف فرض ہے اور حج میں تین طواف ہیں۔

پہلا طواف جسے "طواف قدوم" کہتے ہیں سنت ہے۔

دوسرا طواف جسے "طواف زیارت" یا "طواف افاضہ" یا "طواف فرض" کہتے ہیں حج کا رکن اور فرض

marfat.com

ہے، یہ طواف دس گیارہ اور بارہ ذوالحج میں سے کسی روز کرنا ضروری ہے، البتہ اگر عورت حیض و نفاس کی حالت میں ہو تو اس حالت میں مسجد کی حدود میں داخل نہ ہو سکنے کی وجہ سے ان ایام کے بعد بھی طواف کر سکتی ہے۔

تیسرا طواف جسے ''طواف وداع'' یا ''صدر'' کہتے ہیں واجب ہے، یہ حج سے واپسی کے وقت کیا جاتا ہے۔ اگر عورت حیض و نفاس میں ہو تو اس کیلئے یہ معاف ہو جاتا ہے۔

مطاف:

خانہ کعبہ کے ارد گرد وہ وسیع احاطہ جہاں طواف کیا جاتا ہے۔ ''مطاف'' کہلاتا ہے۔

مسجد حرام:

خانہ کعبہ کے چاروں طرف جو شاندار مسجد ہے اس کا نام ''مسجد حرام'' ہے۔ اس میں ایک نماز پر لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔

چار رکن:

خانہ کعبہ کے چاروں بیرونی کونوں کو ''رکن'' کہا جاتا ہے۔ شرقی و جنوبی کونہ جس میں حجرہ اسود (سیاہ پتھر) نصب ہے کو ''رکن اسود'' کہا جاتا ہے، جنوبی غربی کونے کو ''رکن یمانی'' کہا جاتا ہے، شمالی جنوبی کونے کو ''رکن شامی'' کہا جاتا ہے، اور شمالی شرقی کونے کو ''رکن عراقی'' کہتے ہیں۔

استلام:

اس سے مراد طواف کے ہر چکر کے شروع میں ''حجر اسود'' کو چومنا ہے۔ اور اگر چومنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ یا لاٹھی سے اشارہ کر کے اسے چوم لینا ہے۔

ملتزم:

خانہ کعبہ کی شرقی دیوار میں دروازہ ہے۔ دروازہ اور حجرہ اسود کے درمیان دیوار کے حصے کو ''ملتزم'' کہتے ہیں، اس حصہ سے لپٹنا اپنے رخسار سینہ وغیرہ اس کے ساتھ لگانا بڑی برکت کا باعث ہے۔ یہ عمل طواف کے بعد کرتے ہیں۔

مستجار:

ملتزم سے بالمقابل غربی دیوار کا بیرونی حصہ ''مستجار'' کہلاتا ہے۔

مستجاب:

خانہ کعبہ کی جنوبی دیوار ''مستجاب'' کہلاتی ہے، یہاں دعا کرنے پر ستر ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں۔

حطیم:

خانہ کعبہ کے شمال میں قوسی شکل میں کچھ جگہ ہے یہ جگہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے لیکن اس پر چھت نہیں۔ اسی جگہ میں خانہ کعبہ کا پرنالہ جسے میزاب رحمت کہتے ہیں گرتا ہے۔

رمل:

عمرہ کے طواف، حج کے طواف قدوم یا طواف فرض کے پہلے تین چکروں میں پہلوانوں کی طرح مرد حضرات کا شانے ہلا ہلا کر تیز اور چھوٹے قدموں کے ساتھ چلنا، بشرطیکہ کسی کو اذیت نہ پہنچے۔ یہ ''رمل'' کہلاتا۔

اضطباع:

طواف سے پہلے احرام کی چادر کا ایک پلہ بائیں کندھے پر آگے کی طرف ڈالنا اور دوسرا پلہ دائیں کندھے کے نیچے سے گزار کر بائیں کندھے کے اوپر سے پیچھے والی جانب ڈال دینا ''اضطباع'' کہلاتا ہے۔ یہ مردوں کیلئے ہے۔

سعی:

اس سے مراد صفا اور مروہ دو پہاڑیوں (جو کہ خانہ کعبہ کے جنوب میں واقع ہیں) کے درمیان سات چکر لگانا ہے۔ صفا سے مروہ جانا ایک چکر ہے اور مروہ سے واپس صفا آنا دوسرا چکر ہے، اسی طرح سات چکر۔ ''سعی'' عمرہ و حج دونوں

maarfat.com

میں واجب ہے۔ سعی کے ہر چکر میں صفا و مروہ کے درمیان دو سبز لائٹوں والے مقامات کے درمیان مرد کے لئے دوڑنا واجب ہے۔

حلق و تقصیر:

''حلق'' کا معنی ہے: سر کے بال استرے وغیرہ سے مونڈنا۔ اور ''تقصیر'' کا معنی ہے: بال چھوٹے کرنا۔

عمرہ میں ''سعی'' مکمل کرنے کے بعد مرد کیلئے حلق یا تقصیر واجب ہے، لیکن عورت کیلئے ایک پورے کے برابر بال کاٹنا کافی ہے۔ جبکہ حج میں ۱۰ ذوالحج کو قربانی کے بعد حلق و تقصیر واجب ہے۔ حلق و تقصیر ہی سے احرام کی حالت ختم ہوتی ہے۔

منیٰ:

یہ مقام خانہ کعبہ سے مشرق کی جانب ساڑھے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ دو پہاڑیوں کے درمیان کھلا میدان ہے، اس مقام پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی تھی۔ اس میدان میں شیطان نے انسانی صورت میں متشکل ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی قربانی نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا تو آپ نے اسے کنکر مارے چنانچہ یہاں تین جمرے (ستون) تعمیر کرا دیے گئے ہیں جنہیں حاجی کنکریاں مارتے ہیں۔ مشہور مسجد خیف بھی اسی میدان میں ہے اور مسجد خیف کے ساتھ والا جمرہ، جمرہ اولیٰ ہے۔ حاجیوں کے لئے آٹھ ذوالحج کو منیٰ میں پہنچ کر ظہر سے فجر تک پانچ نمازیں پڑھنا مسنون ہے اور دس، گیارہ اور بارہ ذوالحج کو منیٰ میں ٹھہرنا بھی مسنون ہے۔

۱۰ ذوالحج کو منیٰ میں پہلے جمرے کو سات کنکریاں مارنا اور اس کے بعد قربانی اور اس کے بعد حلق و تقصیر کر کے حاجی احرام سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ اور تمام پابندیاں ماسوائے عورت سے ہمبستری کے ختم ہو جاتی ہیں۔ اور عورت سے ہمبستری کی پابندی طواف زیارت کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

رمی:

رمی سے مراد تین جمروں (ستونوں) کو کنکریاں مارنا ہے۔ ۱۰ ذوالحج کے دن صرف پہلے جمرے کو سات کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ جبکہ باقی دو یا تین ایام میں تین جمروں کو سات سات کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے روز کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاتی ہیں اور باقی ایام میں زوال کے بعد۔

مزدلفہ:

یہ دو پہاڑوں کے درمیان ایک کشادہ میدان ہے جو کہ منیٰ سے تقریباً تین میل آگے ہے۔ اسی میدان میں حضرت آدم و حوا علیہما السلام کی توبہ قبول ہونے کے بعد ملاقات ہوئی تھی، ۹ ذوالحج کو حجاج میدان عرفات سے غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ آتے ہیں اور عشاء کے وقت میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز فجر اندھیرے میں پڑھ کر اس میدان میں کچھ وقت ٹھہرنا واجبات حج میں سے ہے۔

قزح / مشعر حرام:

مزدلفہ کی دو پہاڑیوں کے درمیان خاص جگہ کا نام ''مشعر حرام'' اور ''قزح'' ہے۔ سارے مزدلفہ میدان کو بھی مشعر حرام کہا جاتا ہے۔

وادی محسر:

یہ وہ مقام ہے جہاں ابرہہ یمن جب وہ خانہ کعبہ گرانے کے لئے ہاتھیوں کے ساتھ حملہ آور ہوا، ٹھہرا تھا۔ حکم ہے کہ حجاج یہاں نہ ٹھہریں اور اس منحوس جگہ سے تیزی سے گزر جائیں۔

عرفات اور جبل رحمت:

مزدلفہ سے مزید 3 میل آگے جبل عرفہ کے

marfat.com

دامن میں وسیع وعریض میدان کا نام ''عرفات'' ہے۔اس میدان میں 9ذوالحج کے روز دوپہر کے بعد کچھ وقت ٹھہرنا حج کا رکن اعظم ہے۔اس میدان میں حجاج نماز ظہر اور نماز عصر اکٹھی وقت ظہر میں باجماعت ادا کرتے ہیں۔اسی مقام پر ایک پہاڑ ''جبل رحمت'' ہے، جہاں رسول اللہ ﷺ نے وقوف فرمایا تھا۔اسے ''موقف اعظم'' بھی کہا جاتا ہے، یہ پہاڑ سطح ارض سے تین سو فٹ اور سطح سمندر سے تین ہزار فٹ اونچا ہے، میدان عرفات کے ایک کنارے پر مشہور مسجد نمرہ بھی واقع ہے۔یہ مسجد مشہور نالے عرنہ کے بھی کنارے پر ہے۔اس نالے میں وقوف عرفہ ممنوع ہے۔

محصر:

محصر وہ شخص ہے جو احرام باندھ کر عمرہ یا حج کی نیت کر لینے کے بعد بیماری، دشمن یا حکومت کی پابندی لگا دینے وغیرہ کی وجہ سے مکہ مکرمہ نہ پہنچ سکے۔اس کیلئے حکم یہ ہے کہ حرم میں کسی طریقہ سے ایک قربانی کروائے اور اس کے بعد احرام کھول کر حلق یا تقصیر کر کے احرام سے نکل جائے اور پھر رکاوٹ دور ہونے کے بعد قضا کرے۔

بدنہ:

اس سے مراد گائے یا اونٹ کی قربانی ہے۔ پورے بدنہ کی قربانی اس شخص پر فرض ہے جو وقوف عرفہ کے بعد حلق یا تقصیر سے پہلے بیوی سے ہمبستری کرلے اور حلق و تقصیر کے بعد اور طواف فرض سے پہلے ہمبستری کرے تو دم (ایک قربانی) واجب ہے۔اور جو شخص وقوف عرفہ سے پہلے ہمبستری کرے اس کا حج فاسد ہو جاتا ہے، وہ دم بھی دے، یہ حج بھی پورا کرے اور قضا بھی کرے۔

دم:

دم سے مراد ایک بکری، یا گائے اونٹ کا 1/7 حصہ ہے۔ کسی واجب کے چھوٹ جانے یا کسی حرام کے کر لینے سے عموماً دم واجب ہو جاتا ہے۔البتہ اگر کسی پابندی کی خلاف ورزی عذر کی وجہ سے ہو تو دم واجب ہونے کی صورت میں 6 مسکینوں کو چھ صدقے بھی دے سکتا ہے۔ایک صدقہ ''صدقۃ الفطر'' کے برابر ہوتا ہے۔اور چاہے تو ایک دم کی جگہ تین روزے رکھ لے۔اور پابندی کی خلاف ورزی عذر کے بغیر ہو تو دم ہی دینا پڑے گا۔

حج کے فرائض:

حج میں پانچ فرض ہیں اور وہ یہ ہیں:

1. نیت حج یعنی دل میں حج کا ارادہ کرنا۔
2. احرام۔
3. وقوف عرفات، یعنی میدان عرفات میں 9ذوالحج کو دوپہر کے بعد کچھ وقت ٹھہرنا۔وقوف عرفہ اگر دن کو نہ کرسکے تو آئندہ رات کو صبح صادق سے پہلے تک یہ فرض ادا کیا جاسکتا ہے۔
4. طواف زیارت۔
5. ان افعال میں ترتیب۔

ان فرائض میں سے ایک کے بھی رہ جانے سے حج نہیں ہوتا۔

حج کے واجبات:

1. میقات سے باہر کے آنے والوں کیلئے میقات یا اس سے پہلے احرام باندھنا۔
2. سعی۔
3. سعی صفا سے شروع کرنا۔
4. اگر عذر نہ ہو تو سعی پیدل کرنا۔
5. دن کو وقوف عرفہ کرنے والے کیلئے غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا۔

maarfat.com

6. سعی کا طواف کے کم از کم چار چکروں کے بعد ہونا
7. عرفات سے امام کے ساتھ مزدلفہ واپسی۔
8. مزدلفہ میں ٹھہرنا۔
9. مغرب و عشاء کی نماز عشاء کے وقت میں مزدلفہ میں ادا کرنا۔
10. ۱۰ ذوالحج کو صرف پہلے جمرہ (ستون) کو سات کنکریاں اور گیارہ، بارہ ذوالحج کے روز تینوں جمروں کو کنکریاں مارنا۔
11. ۱۰ ذوالحج کو رمی حلق سے پہلے کرنا۔
12. حلق یا تقصیر دس، گیارہ اور بارہ میں سے کسی روز حرم کی حدود کے اندر اندر کرنا۔
13. عمرہ وحج دونوں کی سعادت حاصل کرنے والے کیلئے قربانی کرنا جو کہ ایام قربانی میں حدود حرم کے اندر ہو، نیز رمی کے بعد اور حلق و تقصیر سے پہلے ہو۔
14. طواف زیارت کا اکثر حصہ ایام قربانی کے اندر ادا کرنا۔
15. طواف کا حطیم کعبہ سے باہر کرنا۔
16. دائیں طرف طواف کرنا۔
17. عذر نہ ہو تو پیدل طواف کرنا۔
18. طواف باوضو کرنا۔
19. طواف کے وقت اپنا ''ستر'' ڈھانپنا۔
20. طواف کے بعد 2 رکعت پڑھنا۔
21. رمی قربانی حلق تقصیر اور طواف زیارت میں ترتیب
22. طواف صدران کیلئے جو میقات کے باہر سے آئے ہوں۔
23. وقوف عرفہ کے بعد حلق و تقصیر سے پہلے جماع نہ کرنا۔
24. احرام کی پابندیوں کا لحاظ رکھنا۔

حج کی سنتیں

1. طواف قدوم، یہ طواف صرف مفرد اور قارن حاجی کیلئے ہے اور اس کی وضاحت آگے آرہی ہے۔
2. طواف کا ''حجر اسود'' سے شروع کرنا۔
3. رمل۔
4. سعی میں دونوں سبز لائٹوں کے درمیان مرد کیلئے دوڑنا۔
5. امام کا سات ذوالحج کو خطبہ دینا۔
6. ۹ ذوالحج کو عرفات میں خطبہ دینا۔
7. منیٰ میں 11 ذوالحج کو خطبہ دینا۔
8. آٹھویں ذوالحج کو مکہ سے منیٰ پہنچ کر پانچ نمازیں پڑھنا۔
9. نویں رات منیٰ میں گزارنا۔
10. ۱۰ ذوالحج کو طلوع آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات روانگی۔
11. وقوف عرفات کیلئے غسل کرنا۔
12. عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں رات گزارنا
13. ۱۰ ذوالحج کو طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہونا۔
14. گیارہ اور بارہ ذوالحج کی راتیں منیٰ میں گزارنا۔
15. ابطح خانہ کعبہ کے قریب ایک مقام ہے جسے وادی محصب بھی کہتے ہیں، منیٰ سے واپسی پر یہاں کچھ دیر ٹھہرنا

احرام میں کونسی باتیں حرام ہیں:

1. عورت سے صحبت کرنا، بوسہ لینا، یا شہوت سے چھونا وغیرہ۔ 2. عورت سے ہیجان انگیز باتیں کرنا۔ 3. فحش کام اور فحش باتیں۔ 4. دنیاوی جھگڑا۔ 5. جنگلی

muhaddis.com

جانور کا شکار یا شکاری کی مدد کرنا۔ 6. پرندوں کے انڈے توڑنا، کھانا، پکانا وغیرہ، اسی طرح کسی جنگلی جانور کو تکلیف پہنچانا یا اس کا دودھ دوہنا۔ 7. ناخن کترنا، حجامت بنوانا، بال اکھیڑنا، یا کاٹنا وغیرہ۔ 8. منہ یا سر مرد کیلئے چھپانا، البتہ عورت اجنبی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سر چھپائے۔ 9. عمامہ باندھنا برقعہ یا دستانے پہننا موزے یا جرابیں وغیرہ جو پنڈلی اور قدم کے جوڑ کو چھپائے یا سلا کپڑا پہننا، یونہی ٹوپی پہننا۔ 10. جسم یا کپڑوں میں خوشبو لگانا۔ 11. کسی خوشبودار چیز سے رنگے کپڑے پہننا، جبکہ ابھی خوشبو دے رہے ہوں۔ 12. خالص خوشبو یا کوئی خوشبودار چیز مثلاً الائچی زعفران، دارچینی وغیرہ کھانا یا آنچل میں باندھنا۔ 13. کسی دوائی سے سر یا داڑھی دھونا کہ جوئیں مر جائیں۔ 14. وسمہ اور مہندی وغیرہ کا استعمال۔ 15. گوند وغیرہ سے بال جمانا۔ 16. زیتون اور تل کا تیل لگانا۔ 17. کسی دوسرے کا سر مونڈنا۔ 18. جوں مارنا یا کسی کو اس کیلئے اشارہ کرنا۔ 19. کپڑوں کو جوئیں مارنے کے لئے دھوپ میں رکھنا۔

احرام کے مکروہات:

یعنی وہ کام جن سے حج فاسد تو نہیں ہوتا اور نہ ہی دم (قربانی) واجب ہوتا ہے البتہ ثواب میں کمی آتی ہے۔

1. جسم کی میل دور کرنا۔ 2. کنگی کرنا یا کھجانا، جس سے بال گریں یا جوئیں مریں۔ 3. جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا۔ 4. سر یا منہ پر پٹی باندھنا، ناک یا منہ کا کچھ حصہ کپڑے سے چھپانا۔ 5. غلاف کعبہ کے اندر اس طرح داخل ہونا، کہ سر یا منہ غلاف سے چھوئے۔ 6. احرام کا بے سلا کپڑا جو رفو کیا ہوا ہو یا پیوند لگا ہو۔ 7. تکیہ پر منہ رکھ کر اوندھا لیٹنا۔ 8. کوئی ایسی چیز کھانا پینا جس میں خوشبو ملائی گئی ہو اور اسے زائل نہ کیا گیا ہو اور پکایا نہ گیا ہو۔ 9. مہکتی خوشبو (خشک) کو ہاتھ لگانا۔ 10. بازو یا گلے پر تعویز باندھنا۔ 11. سنگھار کرنا مثلاً آئینہ دیکھنا وغیرہ۔ 12. تہبند کو رسی یا کمربند سے کسنا۔ 13. تہبند دونوں کناروں میں گرا دینا۔ 14. چادر کے آنچلوں میں گرہ دینا۔ 15. بلاعذر بدن پر پٹی باندھنا۔ 16. خوشبو کی دھونی دیا ہوا کپڑا کہ ابھی خوشبو دے رہا ہو پہننا یا اوڑھنا۔

حج کی تین قسمیں ہیں

افراد:

اس حاجی کو مفرد کہتے ہیں۔ حج افراد یہ ہے کہ احرام باندھ کر صرف حج کیا جائے اور عمرہ نہ کیا جائے (عموماً یہ حج اہل مکہ کیلئے ہے کیونکہ اہل مکہ سارا سال عمرہ کرتے رہتے ہیں لہذا ان کے لئے حج افراد کافی ہے)۔

حج قران:

اس حاجی کو قارن کہتے ہیں۔ حج قران یہ ہے کہ عمرہ و حج کی اکٹھی نیت کر کے احرام باندھا جائے اور عمرہ (یعنی طواف و سعی) سے فارغ ہو کر احرام ختم نہ کیا جائے (یعنی حلق و تقصیر نہ کرائے) بلکہ اسی احرام سے حج کرے۔ یہ حج افضل ترین حج ہے، ''حجۃ الوداع'' میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران ہی کیا تھا۔

حج تمتع:

اس حاجی کو متمتع کہا جاتا ہے۔ حج تمتع یہ ہے کہ عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کیا جائے اور حلق یا تقصیر کر کے احرام ختم کر دے۔ پھر حج کیلئے علیحدہ احرام باندھ کر حج کرے۔ بشرطیکہ قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ گیا ہو۔ اور اگر قربانی کا جانور ساتھ لے گیا ہو تو اسکا اور قارن کا حکم یکساں ہے۔

حج قران اور حج تمتع میں قربانی واجب ہے۔ یہ

marfat.com

قربانی ایام نحر یعنی 10، 11، 12، ذوالحج میں سے کسی یوم میں، حدود حرم کے اندر کرنا واجب ہے۔

عمرہ:

عمرہ یہ ہے کہ حسب دستور احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر صفا و مروہ کی سعی کرکے حلق یا تقصیر کرالے۔

حج کا مختصر طریقہ:

☆ حج مفرد کرنے والا طواف قدوم اور پھر صفا و مروہ کی سعی بجالائے،

☆ حج قران کرنے والا عمرہ کے افعال ادا کرکے بغیر سر منڈوائے حج کیلئے طواف قدوم اور سعی ادا کرے،

☆ حج تمتع کرنے والا صرف عمرہ کے افعال ادا کرے پھر قربانی ساتھ نہ لایا ہو تو سر منڈوا کر احرام کھول دے، ورنہ احرام میں ہی رہے۔

8 ذوالحج کو ہر قسم کے حاجی صبح کے وقت مکہ مکرمہ سے منیٰ جائیں اور پانچ نمازیں وہاں پڑھیں اور

9 ذوالحج کی صبح کو عرفات روانہ ہو جائیں۔

عرفات میں بعد دوپہر کچھ ٹھہریں اسے وقوف عرفہ کہتے ہیں اور یہ حج کا رکن اعظم ہے اور نماز ظہر و عصر دونوں وقت ظہر میں ادا کریں بشرطیکہ جماعت کے ساتھ پڑھیں وگرنہ اپنے اپنے اوقات میں پڑھیں۔ غروب آفتاب کے بعد امام الحج کے ساتھ مزدلفہ آئیں اور یہاں عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں اور پھر اندھیرے میں نماز فجر پڑھ کر مزدلفہ میں مشعر حرام یا جہاں ممکن ہو کچھ ٹھہریں جو کہ واجب ہے اور پھر

10 ذوالحج کو طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ آئیں اور پھر منیٰ میں کم از کم

12 ذوالحج سہ پہر رمی کرنے تک ٹھہریں اور اگر

13 ذوالحج کو بھی ٹھہریں جو کہ زیادہ بہتر ہے تو

13 ذوالحج دن کو زوال کے بعد رمی کرکے مکہ مکرمہ واپس جائیں

10 ذوالحج کو منیٰ میں پہلے جمرہ کو زوال سے پہلے سات کنکریاں ماریں پھر قارن اور متمتع قربانی کریں اور حلق یا تقصیر کریں اور اس کے بعد

10، 11، 12 ذوالحج کے اندر مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف فرض کریں۔ طواف فرض کے بعد متمتع حاجی سعی بھی کرے۔ اور مفرد و قارن حاجی جو طواف قدوم اور سعی پہلے کر چکے ہیں انہیں اب سعی کی ضرورت نہیں۔ عورت اگر حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو پاک ہو کر ان دنوں کے بعد طواف فرض ادا کرے۔

11 اور 12 ذوالحج کو زوال کے بعد تینوں جمروں کو سات سات کنکریاں ماریں اور اگر 13 ذوالحج کو ٹھہرے تو اس روز بھی زوال کے بعد تینوں جمروں کو رمی کریں۔ اس کے بعد مکہ مکرمہ آئے وادی محصب میں کچھ دیر ٹھہرے اور طواف صدر کرے۔ طواف صدر پر حج مکمل ہو گیا۔

حج بدل:

جس شخص پر حج فرض ہو جائے اور وہ اس کے بعد کمزوری یا معذور ہونے کی وجہ سے خود حج پر روانہ نہ ہو سکے تو اس کیلئے ضروری ہے کہ کسی اور مسلمان کو اپنی جگہ حج پر بھیجے، جو اس کی طرف سے حج کرے۔

ایسے ہی وہ عورت جس پر حج فرض ہو گیا ہو، اگر اسے محرم یا شوہر کے ساتھ حج کیلئے جانا ممکن نہ ہو تو وہ حج بدل کیلئے کسی کو بھیجے۔ ایسے ہے اگر کوئی شخص وصیت کر گیا ہو، تو اس کے مال سے حج بدل کروادیا جائے۔ اگر مال کے 1/3 سے حج بدل ممکن ہو تو ورثاء پر وصیت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو

marfat.com

درس حدیث

ختم نبوت اور قادیانی دجال

خطیب العصر علامہ خضر القادری کے قلم سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَن اَبی ھُرَیرَۃَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَثَلِی وَ مَثَلُ الاَنبِیَاءِ مِن قَبلِی کَمَثَلِ رَجُلٍ بَنیٰ بُنیَاناً فَاَحسَنَہٗ وَاَجمَلَہٗ اِلاَّ مَوضِعَ لَبِنَۃٍ مِن زَاوِیَۃٍ مِن زَوَایَاہُ فَجَعَلَ النَّاسُ یَطُوفُونَ بِہٖ وَیَعجَبُونَ لَہٗ وَیَقُولُونَ ھَلاَّ وُضِعَت ھٰذِہِ اللَّبِنَۃُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَۃُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّین.

"صحیح مسلم" کتاب الفضائل، باب ذکر کونہ خاتم النبیین"

ترجمہ: "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس آدمی کی مانند ہے جس نے ایک عمارت تعمیر کی اور اس کو حسین و جمیل بنایا اس کو مگر اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ تھی لوگ اس کے گرد گھومتے اور تعجب کرتے اور کہتے کہ یہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبین ہوں۔"

تشریح:

اس باب کے تحت عساکر الملت والدین امام ابوالحسین مسلم بن حجاج نیشاپوری نے پانچ حدیثیں چھ سندوں کے ساتھ نقل کی ہیں، ایک حدیث میں خاتم النبین کی بجائے "فختمت الا نبیاء" کے الفاظ ہیں، یعنی میں نے انبیاء کی آمد کو ختم کر دیا ہے۔ آیئے! اس کے مضمون پر گفتگو سے پہلے "خاتم النبین" کے الفاظ پر غور کریں اور دیکھیں کہ لغت اور اصطلاح میں اس کا معنی و مفہوم کیا ہے۔

امام لغت امام راغب اصفہانی "المفردات" صفحہ: ۱۴۳ مطبوعہ ایران میں لکھتے ہیں:

"لانہ ختم النبوۃ ای تمھا بمجئیہ."

ترجمہ: آپ ﷺ خاتم النبین اسلئے ہیں کہ آپ نے نبوت کو ختم کر دیا یعنی نبوت کو تمام اور مکمل کر دیا۔

اَب ذرا ماہر لغت وادب سید مرتضیٰ حسن زبیدی سے بھی پوچھ لیجئے! "تاج العروس" جلد ثامن، صفحہ: ۲۶۷، مطبوعہ مصر" میں فرماتے ہیں:

"والخاتم من کل شئی عاقبتہ وآخرتہ کخاتمتہ والخاتم آخر القوم کالخاتم ومنہ قولہ تعالیٰ وخاتم النبین الی اخرہ."

ترجمہ: "ہر چیز کا خاتم اس کے بعد آنے والا اور اس کا آخر ہے جیسا کہ خاتم اخیر میں ہوتا ہے۔ اور خاتم خاتم کی طرح قوم کے آخری شخص کو کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا قول خاتم النبین اسی معنی پر ہے۔

چلتے چلتے صاحب لسان العرب علامہ ابن منظور افریقی سے بھی پوچھ لیجئے، وہ "لسان العرب" جلد دوئم، صفحہ:10، مطبوعہ ایران میں یوں لکھتے ہیں:

marfat.com

ترجمہ: ''ختام القوم اور خاتَم القوم کا معنیٰ آخر القوم ہے۔ خاتم اور خاتَم دونوں نبی اکرم ﷺ کے اسماء میں سے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبین.

خاتِم اور خاتَم قرآن کی دو قرائتیں ہیں اور خاتِم کی قرأت خاتَم پر محمول ہے، دونوں کا مطلب ہے ''آخرالانبیاء'' اور آپ کے اسماء میں سے ''عاقب'' بھی ہے۔ اسی طرح اس کا معنیٰ بھی ہے اخرالانبیاء۔''

خاتم کے لغوی معنیٰ کی تحقیق کے بعد اب قرآن کی آیات سے دیکھئے!

1۔ **''ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین.''** (سورۃ الاحزاب ۴۰)

ترجمہ: ''نہیں ہیں محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ اور لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں سے آخری۔

2۔ **''قل یاأیھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا.''** (سورۃ الاعرف ۱۵۸)

ترجمہ: ''اے محبوب تم فرمادو! اے لوگو بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔''

غور کیجئے! اگر آمنہ کے لال ﷺ کے بعد کسی نبی یا رسول کا آنا ممکن ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس بات کا حکم نہ دیتا کہ آپ اعلان کر دیں کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ اس لئے کہ جن لوگوں کے لئے وہ نبی یا رسول ہوگا ان لوگوں کے لئے آپ نبی یا رسول نہیں ہوں گے۔

پس انکار عقیدہ ختم نبوت سے یہ نظریہ رکھنا لازم آتا ہے کہ آپ تمام لوگوں کے لئے رسول نہیں کیونکہ بعض کے لئے کوئی اور ہوگا۔ لہٰذا یہ مفروضہ سرا سر اس آیت قرآنیہ کے خلاف ہے۔

3. **''تبٰرک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا.''** (سورۃ الفرقان ۱)

ترجمہ: ''بابرکت ہے وہ ذات جس نے حق وباطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے بندے پر نازل فرمائی تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والے ہوں۔''

اندازہ کیجئے! جب سب کے ڈرانے والے یہ ہیں تو پھر دوسرا آکر کیا کرے گا؟ اگر آنا ممکن ہو تو آپ ﷺ سب کے ڈرانے والے نہ رہے اور یہ بھی سراسر اس آیت کے مخالف ہے۔

4. **''الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی.''** (سورۃ المائدہ ۳)

ترجمہ: ''آج میں نے تمہارے لئے دین کامل کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی۔''

دیکھئے! دین اسلام کا مکمل ہونا اور نعمت الٰہی کا پورا ہونا اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ اب نبیوں کی آمد کا سلسلہ بند ہو چکا ہے۔ اس لئے کہ اگر نبوت جاری رہے تو نعمت الٰہی کا سلسلہ بھی جاری رہے گا۔ سو یہ بھی مخالفت قرآن ہے۔

5۔ **''اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم.''** (سورۃ النساء ۵۹)

ترجمہ: ''اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور صاحبان امر کی اطاعت کرو۔''

اس آیت میں اللہ نے نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کے بعد صاحبان امر کی اطاعت کا حکم دیا ہے اگر آپ کے بعد نبی کا آنا ممکن ہوتا تو اللہ تعالیٰ صاحبان امر سے پہلے اس

marfat.com

نبی کی اطاعت کا حکم دیتا۔ اس آیت مبارکہ سے بھی عقیدہ ختم نبوت مزید واضح ہو رہا ہے۔

6۔ ''ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین له الهدی ویتبع غیر سبیل المومنین نوله ماتولی ونصله جهنم وساءت مصیرا۔'' (سورۃ النساء ۱۱۵)

ترجمہ: ''اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے بعد اس کے کہ ہدایت اس کے لئے واضح ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ کے خلاف چلے تو وہ جس طرف پھرے، ہم اس کو اسی طرف پھیر دیں گے اور اس کو جہنم میں پہنچائیں گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔''

اس مقام پر اللہ نے نبی اکرم ﷺ کے بعد سبیل المومنین یعنی اجماع امت کی پیروی کو ضروری قرار دیا ہے اگر آپ کے بعد کسی نبی کا آنا ممکن ہوتا تو ایمان والوں کے راستہ سے پہلے اس کی اتباع کا حکم دیا جاتا۔

7۔ ''لا یستوی منکم من انفق قبل الفتح و قاتل اولئک اعظم درجته من الذین انفقوا من بعد وقاتلوا۔'' (سورۃ الحدید ۱۰)

ترجمہ: تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا، ان کا درجہ بہت بڑا ہے ان سے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔''

دیکھئے تو سہی! قیامت تک کا کوئی مسلمان فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں سے اجر میں نہیں بڑھ سکتا اور نبی تو غیر نبی سے افضل واعلیٰ ہوتا ہے۔

اگر بالفرض والمحال آپ کے بعد کسی نبی کا آنا ممکن ہوتا تو وہ فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں سے افضل ہوتا۔ اور یہ اسی آیت کے خلاف ہے۔

اگرچہ بہت سی آیات اس موضوع پر موئید اور دال ہیں مگر انہی پر اکتفا کرتے ہوئے ایک جھلک حدیث مصطفیٰ کی بھی دیکھ لیجئے!

1۔ ''عن ابی هریرة عن النبی ﷺ قال کانت بنو اسرائیل تسوسهم الانبیاء کلما هلک نبی خلفه نبی وانه لا نبی بعدی۔''

(صحیح بخاری صفحہ۴۹۱/۱کراچی۔صحیح مسلم صفحہ۱۲۶/۲کراچی۔مسند احمد صفحہ:۲۹۷/۲ بیروت)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کے انبیاء ان کا سیاسی نظام چلاتے تھے، جب کوئی نبی فوت ہو جاتا تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہو جاتا اور بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔''

2۔ ''عن انس بن مالک قال رسول الله ﷺ ان الرسالة والنبوة قد انقطعت فلارسول بعدی ولانبی۔''

(جامع ترمذی صفحہ۲۳۱ کراچی۔ مسند احمد صفحہ ۲۶۷/۳ بیروت۔ المستدرک صفحہ ۳۹۱/۴ مکۃ المکرمۃ)

ترجمہ: ''انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد نبوت ورسالت منقطع ہو گئی، پس میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں ہو گا۔''

3۔ ''عن حذیفة بن اسید قال قال رسول الله ﷺ ذهبت النبوة فلا نبوة بعدی الا المبشرات۔''

(مجمع الذوائد صفحہ ۱۷۳/۷۔ صحیح ابن حبان صفحہ ۲۱۲/۹)

ترجمہ: ''حذیفہ بن سید روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے پیارے رسول ﷺ نے فرمایا کہ نبوت رخصت ہو

marfat.com

گئی اب میرے بعد نبوت نہیں مگر خوشخبریاں۔

4۔ ''عن ثوبان قال قال رسول ﷺ لا تقوم الساعته حتی تلحق قبائل من امتی بالمشرکین و حتی تعبدوا الاوثان وانه سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انه نبی وانا خاتم النبین لا نبی بعدی.''

ھذا حدیث صحیح.

(جامع ترمذی صفحه ۲۲۳ کراچی۔ سنن ابوداؤد صفحه ۲۲۸/۲ لاہور۔ مسند احمد صفحه ۲۷۸/۵ بیروت)

ترجمہ: ''حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تک میری امت کے قبائل مشرکین کے ساتھ لاحق نہ ہونگے اور جب تک بتوں کی عبادت نہ کی جائے گی اس وقت تک قیامت قائم نہ ہو گی اور عنقریب میری امت میں تیس کذاب ہوں گے، جن میں سے ہر ایک نبوت کا دعویٰ کرے گا حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

امام ابو عیسیٰ ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

5۔ ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

'' انا آخر الانبیاء وانتم آخر الامم.''

(سنن ابن ماجه صفحه ۲۹۸)

ترجمہ: ''میں آخر الانبیاء ہوں اور تم آخری امت ہو۔''

6 ''عن عبداللہ بن عمرو بن العاص یقول خرج علینا رسول اللہ ﷺ یوما کا لمودع فقال انا محمد النبی الامی قاله ثلاث مرات و لانبی بعدی.''

(مسند احمد صفحه ۲/۱۷۲ بیروت.)

ترجمہ: ''عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن اللہ کے پیارے رسول ﷺ ہم میں تشریف لائے الوداع کرنے والے شخص کی طرح اور تین بار فرمایا میں محمد نبی اُمی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

اسی طرح کی بہت سی احادیث کتب حدیث میں موجود ہیں مگر العاقل تکفیہ الاشارہ یا در زبان فارسی عاقل را اشارہ کافی است۔

امت مسلمہ کا اجماعی، قطعی، یقینی عقیدہ ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، خلیفۃ اللہ الاعظم، فخر آدم و بنی آدم، حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے، آپ ﷺ کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے، اور جو اس نئے نبی کے آنے کو ممکن مانے اور جو ایسا باطل عقیدہ رکھنے والے کو کافر نہ جانیں، دائرہ اسلام سے خارج، مرتد، بے دین ہے۔

اب آخر میں سرزمین ہندوستان میں پیدا ہونے والے، رسوائے زمانہ ننگ انسانیت اور جھوٹے مدعی نبوت کی انسانیت سوز تعلیمات پر نظر ڈالئے۔

مرزا غلام احمد قادیانی ہندوستان ضلع گورداسپور کے ایک علاقہ قادیان میں پیدا ہوا، پہلے مبلغ اسلام کی شکل میں ظاہر ہوا، ۱۸۹۱ء میں اس نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا، ۱۹۰۱ء میں نبوت کا دعوے دار ہوا اور ۱۹۰۸ میں مر گیا۔ اس کی باطل تعلیم سے جس طرح اللہ کی زمین پر بہت بڑا فتنہ برپا ہوا بالکل اسی طرح اگر لکھا جائے تو بہت سے دفتر سیاہ ہونے کا خدشہ ہے۔ مگر بطور نمونہ از خروارے:

''ازالہ اوہام'' صفحہ ۵۳۳ پر لکھتا ہے:

''خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا ہے اور نبی بھی۔''

marfat.com

"دافع البلاء" صفحہ ۶ پر لکھتا ہے کہ

مجھ کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"انت منی بمنزلۃ اولادی انت منی وانا منک"

"یعنی اے غلام احمد تو میری اولاد کی جگہ ہے تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔"

ذرا دیکھئے کیسے اپنے آپ کو اللہ کا بیٹا ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ اور عقیدہ تثلیث کو فروغ دینے کا ایک نیا انداز۔"

ع بے حیا باش ہر چہ خواہی بکن

نبی اکرم ﷺ کے بارے میں "ازالہ اوھام" صفحہ: ۲۸۸ پر لکھتا ہے:

"حضرت رسول خدا ﷺ کے الہام ووحی بھی غلط نکلی تھیں۔" (العیاذ باللہ!)

اسی کتاب "ازالہ اوھام" صفحہ ۸ پر لکھتا ہے:

"حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی پیشین گوئیاں بھی اس صورت ظہور پذیر نہ ہوئیں جس طرح کی حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے دل میں اُمید باندھی تھی۔

اسی کتاب کے صفحہ ۶۲۹ پر لکھتا ہے:

"ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبی نے اس کی فتح کے بارے میں پیش گوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے اور بادشاہ کو شکست ہوئی بلکہ وہ اس میدان میں مارا گیا۔"

اسی کتاب کے صفحہ ۲۸۔۲۶) پر لکھتا ہے:

"قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں (معاذ اللہ)۔"

"اربعین نمبر ۲" صفحہ ۱۳ پر لکھتا ہے:

"کامل مہدی نہ موسیٰ تھا اور نہ عیسیٰ" (معاذ اللہ)۔"

"اعجاز احمدی" صفحہ ۱۴ پر حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں لکھتا ہے:

"عیسائی تو ان کی خدائی کو روتے ہیں مگر یہاں نبوت بھی ان کی ثابت نہیں۔"

اسی کتاب کے صفحہ ۲۴ پر لکھتا ہے:

"کبھی آپ کو شیطانی الہام بھی ہوتے تھے (معاذ اللہ)۔"

جبکہ شیطانی الہام کے بارے میں قرآن کہتا ہے:

"تنزل علی کل افاک اثیم."

"یعنی بڑے بہتان والے سخت گنہگار پر شیطان اترتے ہیں۔"

نتیجہ نکال کے دیکھ لیجئے! بات کہاں تک پہنچتی ہے۔

"اعجاز احمدی" کے صفحہ ۱۴ پر لکھتا ہے:

"ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی تین پیش گوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔"

جبکہ "کشتی نوح" صفحہ ۵) پر لکھتا ہے:

"ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گوئیاں ٹل جائیں۔"

"کشتی نوح" اور "اعجاز احمدی" کی آخری دونوں باتوں کو سامنے رکھ کر دیکھ لیجئے! منطقی نتیجہ سامنے ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی نبوت سے ہی انکار کر رہا ہے۔ اور انکار تو انکار اس نے تو حضرت عیسیٰ روح اللہ و کلمۃ اللہ (علیہ السلام) کو جی بھر کر گالیاں دی ہیں۔ اس کے عقائد لکھنے سے دل لرز رہا ہے، روح کانپ جاتی ہے، طبیعت بے چین اور مزاج بالکل مکدر ہو گیا ہے۔ مگر اس کا یہ رُخ دکھائے بغیر بھی تو چارہ نہیں، اگر کسی کی طبع نازک پر گراں گزرے تو راقم کو معذور سمجھا جائے:

"ضمیمہ انجام آتھم" صفحہ ۷ پر حضرت عیسیٰ (علیہ

marfat.com

السلام) کے بارے میں لکھتا ہے:

''آپ کا خاندان بھی نہایت پاک ومطہر ہے تین دادیاں اور تین نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھی جن کے خون سے آپ کا وجود ہوا۔''

اور اسی کتاب کے اسی صفحہ پر لکھتا ہے:

''آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی تھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیز گار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگادے اور زنا کاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے سر پر ملے۔ سمجھنے والے یہ سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔''

دیکھ لیجئے! قادیانی جھوٹے مدعی نبوت کا حال کہ عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں کیسا نظریہ اور عقیدہ رکھتا ہے۔ زمانے کو معلوم ہے کہ دادی تو اس کی ہوتی ہے جس کا باپ ہو۔ اور اس پر ظلم بالائے ظلم یہ کہ پورے خاندان بشمول عیسیٰ (علیہ السلام) کے کس طرح کی دریدہ دہنی کر رہا ہے۔

ایک مقام پر ''کشتی نوح'' صفحہ ۱۶ پر لکھتا ہے:

''یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھی اور یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں یعنی یوسف اور مریم کی اولاد۔ (استغفر اللہ)

اگر دعویٰ نبوت درمیاں میں نہ بھی ہو (جو کہ ہے) تو اس کا یہ گناہ اس قدر گھناؤنا ہے جو اس کو گہرے گڑے کی تاریک تہہ میں گرا گیا ہے۔ اب ہمیں یہ تو کہنے کی اجازت دیجئے کہ اس کے ماننے والے تو اس کی نبوت، مہدویت، مجددیت کو روتے ہیں مگر اس کی تعلیمات سے تو اس کی انسانیت بھی ثابت نہیں ہوتی!!!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کی مختلف موضوعات پر

تقاریر

وڈیو سی ڈی، آڈیو اور ویڈیو کیسٹ میں دستیاب ہیں۔

برائے رابطہ: دفتر ''آوازِ اہل سنت'' نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

فون: 521401-02 monthly@ahlesunnat.info

المشتہر: علامہ قاری خادم حسین، صدر مدرس شعبہ تجوید جامعہ قادریہ عالیہ۔ 0300-9622021

مسجد نبوی!

کیمبرج، آکسفورڈ، سوربون اور کیلیفورنیا جیسی یونیورسٹیاں اپنی آغوش سے وہ انسان بنا سنوار کر نہیں نکال سکیں جو مسجد نبوی، بے مثال انقلابی کردار کے حامل اچھے انسانوں کی ایک کھیپ دنیا کو عطا کر چکی ہے۔

مجسم صداقت ...... سراپا عدالت ...... پیکر شرم وحیاء ...... اور بستان علم وحکمت ...... یعنی سیدنا ابو بکر صدیق ...... سیدنا فاروق اعظم ...... سیدنا عثمان ذوالنورین ...... سیدنا علی المرتضیٰ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) ...... یہ سبھی مسجد نبوی کے پروردہ اور فیض یافتہ ہیں ......

پیشکش: مصطفیٰ کمال، اسلام آباد

marfat.com

قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل

دارالافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

گھر میں میاں بیوی کی جماعت

سوال:

شوہر اور بیوی گھر میں جماعت سے نماز ادا کرسکتے ہیں، جبکہ شوہر امام اور بیوی مقتدی ہو؟

گزارش ہے کہ فتویٰ فقہ حنفی کی روشنی میں مدلل طور پر تحریر کیا جائے!

السائل: ظہیر عباس، کویت

جواب:

صورت مسئولہ میں جماعت اس شرط کے ساتھ درست ہے کہ زوجہ اپنے خاوند کے پیچھے کھڑی ہو کر نماز پڑھے، نہ کہ اس کے برابر۔ لیکن اگر دونوں برابر کھڑے ہوں تو دونوں کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

چنانچہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب ''بحر الرائق شرح کنزالدقائق'' میں ہے:

"یکرہ ان یؤم النساء فی البیت ولیس معھن رجلا ولامحرم منه مثل زوجته وامته واخته فان کانت واحدة منھن فلایکرہ." (حوالہ: 1، 2)

ترجمہ: ''امام کے لئے مکروہ ہے کہ گھر میں ایسی عورتوں کی امامت کروائے جن کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو اور نہ ہی اس امام کی محرم مثلاً اس کی بیوی یا اس کی لونڈی یا اس کی بہن۔ پس اگر ان میں سے کوئی ایک ہو تو پھر مکروہ نہیں ہے۔''

اور صف بندی کے بارے میں ہے:

"(ویقف الواحد عن یمینه والاثنان خلفه) ....واطلق فی الواحد فشمل البالغ والصبی واحترز به عن المراة فانھا لا تکون الا خلفه." (حوالہ: 3، 4، 5، 6، 7)

ترجمہ: ''(اور ایک مذکر مقتدی امام کے داھنی جانب کھڑا ہو اور دو ہوں تو اس کے پیچھے) ---اور ''واحد'' میں عمومیت ہے پس یہ بچہ اور بالغ دونوں کو شامل ہے اور اس میں عورت شامل نہیں ہے کیونکہ عورت نے (ایک ہو یا زیادہ) امام کے پیچھے ہی کھڑا ہوتا ہے۔''

حوالہ 1: ''البحر الرائق'' کتاب الصلوٰۃ، باب الامامۃ، صفحہ:616، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
حوالہ 2: ''حاشیہ طحطاوی'' کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 3 من باب الامامۃ۔
حوالہ 3: ''البحر الرائق'' کتاب الصلوۃ، باب الامامۃ، صفحہ:616، دار الکتب العلمیۃ بیروت۔
حوالہ 4: 'مراقی الفلاح'' کتاب الصلوٰۃ، باب الامامۃ، فصل فی بیان ترتیب الصفوف۔
حوالہ 5: ''حاشیہ طحطاوی'' کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 3 من باب الامامۃ۔

marfat.com

لیکن اگر عورت مرد کے برابر کھڑی ہو جائے تو:

"(وان حاذته مشتهاة فی صلوة مطلقة مشتركة تحريمة واداء فی مكان متحد بلا حائل فسدت صلاته ان نوىٰ امامتها) . . . اما فی محاذاة امامها صلاتهما فاسدة ايضا لانه اذا فسدت صلوة الامام فسدت صلوة المأموم." (حوالہ: 8، 9، 10، 11، 12)

ترجمہ: "(اور اگر شہوت والی عورت کسی نماز میں مرد کے برابر کھڑی ہو جائے اور وہ تحریمۂ مشترک ہوں اور ایک ہی جگہ پر نماز ادا کر رہے ہوں، جبکہ ان کے درمیاں کوئی چیز حائل بھی نہ ہو اور امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو تو مرد کی نماز فاسد ہو جائے گی) ۔۔۔ لیکن اگر عورت امام کے محاذی ہو تو دونوں کی نماز فاسد ہو جائے گی کیونکہ جب امام کی نماز فاسد ہو گی تو مقتدی کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی۔"

نیز "بحر الرائق" میں بحوالہ "فتاویٰ قاضی خان" صراحتاً موجود ہے کہ

"المراة اذا صلت مع زوجها فی البيت ان كان قدمها بحذا قدم الزوج لاتجوز صلاتهما بالجماعة. وفی المحيط اذا حاذت امامها فسدت صلاة الكل." (حوالہ: 13)

ترجمہ: "عورت جب اپنے شوہر کے ساتھ گھر میں نماز پڑھے تو اگر عورت کے قدم شوہر کے قدم کے برابر ہوں تو ان کی نماز باجماعت صحیح نہیں۔ اور "محیط" میں ہے: عورت جب امام کے برابر ہو جائے تو سب کی نماز فاسد ہو جائے گی۔"

اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی نبی پاک ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کیلئے آپ ﷺ کے پیچھے ہی کھڑی ہوتی تھیں، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے:

"قال ابن عباس: صليت الى جنب النبی ﷺ وعائشة خلفنا، تصلی معنا." (حوالہ: 14)

"حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کی ایک (یعنی داہنی) جانب نماز پڑھی جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہمارے پیچھے ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔"

اس حدیث کو امام احمد بن شعیب ابو عبد الرحمٰن نسائی نے "سنن نسائی" (جو کہ صحاح ستہ میں سے ایک ہے) کی کتاب الصلوٰۃ میں، امام محمد بن حبان بن احمد ابو حاتم تمیمی نے "صحیح ابن حبان" کی کتاب الصلوٰۃ میں، امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ ابو بکر النیسابوری نے "صحیح ابن خزیمہ" کی کتاب الصلوٰۃ میں، امام احمد بن حنبل ابو عبد اللہ الشیبانی نے "مسند احمد" کی مسند عبد اللہ بن عباس میں، اور امام احمد

حوالہ 6: "تحفة الفقها" كتاب الصلوٰة، صفحه: 1من باب الامامة.
حوالہ 7: "بہار شریعت" حصہ: 3، جماعت کا بیان، مسئلہ: 9، صفحہ: 68.
حوالہ 8: "البحر الرائق" كتاب الصلوة، باب الامامة، صفحه:619-620، دار الكتب العلمية بيروت
حوالہ 9: "الهداية" كتاب الصلوة، باب الامامة، صفحه:58، دار احياء التراث العربی بيروت.
حوالہ10: "مراقی الفلاح" كتاب الصلوة، باب الامامة، فصل ما يفسد الصلوٰة
حوالہ11: "تحفة الفقها" كتاب الصلوٰة، صفحه: 1من باب الامامة.
حوالہ12: "بہار شریعت" حصہ: 3، جماعت کا بیان، مسائل فقہیہ، صفحہ: 69.
حوالہ13: "البحر الرائق" كتاب الصلوة، باب الامامة، صفحه: 619-620، طبع دار الكتب العلمية بيروت.
حوالہ14: "مصنف عبدالرزاق" باب الرجل يوم الرجل والمراة، جلد:2،صفحه:407، حديث نمبر: 3875.

marfat.com

بن حسین بن علی بن موسیٰ ابو بکر بیہقی نے ''سنن بیہقی کبیر'' کی کتاب الصلوٰۃ میں بھی نقل کیا ہے۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم وعنا)

لیکن یاد رکھیں کہ مرد کیلئے مسجد میں نماز پڑھنا افضل اور زیادہ ثواب کا باعث ہے، جبکہ عورتوں کیلئے گھر میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین!

''خلع'' کیا ہے؟

سوال:

زوجین بیرون ملک ہیں ان کی عدم موجودگی میں بیوی کے ایک عزیز نے عدالت میں خلع کی درخواست دائر کی، عدالت نے یکطرفہ کاروائی کرتے ہوئے زوج کی اجازت ومرضی کے بغیر نکاح فسخ کردیا۔

سوال یہ ہے کہ آیا یہ نکاح شرع شریف کی روشنی میں باقی ہے یا نہیں؟

السائل: عبداللہ، کوٹلی آزاد کشمیر

جواب:

اللہ تعالیٰ نے طلاق دینے کا حق مرد کو دیا ہے، اسی طرح عورت کو حق خلع عطا فرمایا ہے کہ وہ مالی معاوضہ کے ذریعے شوہر کو خلع پر رضامند کرکے اس سے خلاصی حاصل کرسکتی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

"ولایحل لکم ان تاخذوا مما آتیتموهن شیئا الا ان یخافا ان لا یقیما حدود الله فان خفتم الا یقیما حدود الله فلاجناح علیهما فیما افتدت به."

(حوالہ: 1)

ترجمہ: ''اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو کچھ تم نے عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو اندیشہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی حدیں قائم نہ کرسکیں گے۔ تو اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ دونوں ٹھیک انہی حدوں پر قائم نہ رہیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت کچھ بدلہ دے کر جان چھڑالے۔''

اور بخاری شریف میں ہے:

''سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ثابت بن قیس کی بیوی، رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئیں اور آپ سے عرض کیا کہ ثابت سے ان کے اخلاق یا دین کے بارے میں مجھے کوئی شکایت نہیں، لیکن اسلام میں کفر (یعنی شوہر کی نافرمانی) مجھے پسند نہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم انہیں کھجوروں کا باغ واپس کردو گی؟ (جو انہوں نے تمہیں بطور حق مہر دیا تھا) تو انہوں نے عرض کیا: ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے ثابت سے فرمایا:

''اقبل الحدیقة، وطلقها تطلیقة.''

(حوالہ: 2، 3)

ترجمہ: ''باغ لے لو اور اسے طلاق دے کر آزاد کردو''

مسند احمد میں ہے:

''اسلام میں یہ سب سے پہلا خلع تھا'' (حوالہ: 4)

قرآن وحدیث کی درج بالا نصوص سے ثابت ہوا کہ

☆ خلع ایک عقد مالی ہے جو زوجین کی باہمی رضامندی سے خلع یا اس کے ہم معنیٰ لفظ سے طے پاتا ہے، اس

حوالہ 1: ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 2، سورہ بقرہ، آیت نمبر 229.

حوالہ 2: ''صحیح بخاری'' کتاب الطلاق، باب الخلع وکیف الطلاق فیه الخ، حدیث: 4867.

حوالہ 3: ''سنن نسائی'' کتاب الطلاق، باب ما جاء فی الخلع، حدیث: 3409.

حوالہ 4: ''مسند احمد'' اول مسند المدنیین اجمعین، بقیة حدیث سهل بن ابی حثمة رضی الله عنه، حدیث: 15513.

marfat.com

میں ایجاب و قبول (یعنی ایک طرف سے پیش کش اور دوسری طرف سے اسے قبول کرنا) ضروری ہے، اور عورت خاوند کو علیحدگی کا مقرر شدہ مالی معاوضہ ادا کرتی ہے جس کے بدلے میں شوہر اسے نکاح سے آزاد کرتا ہے اور ایک طلاق بائن واقع ہوتی ہے۔

اس پر قرآن و حدیث کی دیگر نصوص شاہد ہیں، اور یہی فقہاء اربعہ و دیگر ائمہ مجتہدین کا مذہب ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے:

☆"حاشیہ ابن عابدین شامی" باب العاشر، صفحہ: 68، طبع دار احیاء التراث العربی بیروت۔ ☆"بحر الرائق شرح کنز الدقائق" ☆"فتاویٰ عالمگیری" باب الثامن، صفحہ: 594، طبع دار احیاء التراث العربی بیروت۔ ☆"ھدایہ" صفحہ: 261، طبع دار احیاء التراث العربی بیروت۔ وغیرھم من المعتبرہ

تو صورت مسئولہ میں چونکہ مالی معاوضہ بھی مقرر نہیں کیا گیا، نہ ہی ایجاب و قبول پائے گئے ہیں اور نہ ہی زوجین کی رضا مندی پائی گئی ہے، جب کہ یہ تمام امور خلع کے لئے ضروری ہیں، لہٰذا شرعی طور پر خلع واقع نہیں ہوا۔

رہی بات نکاح کو ختم کرنے کی تو اس کا اختیار شرع شریف میں صرف زوج کو ہے، جیسا کہ صحیح بخاری کی حدیث بالا سے واضح ہے۔ اور قرآن پاک میں بھی ارشاد خداوندی ہے:

"بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ." (حوالہ: 5)

ترجمہ: "اس (شوہر) کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے"

ثابت ہوا کہ نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے اور طلاق و افتراق بھی اسی کا حق ہے۔

نیز حدیث مبارک میں واضح طور پر موجود ہے:

"انما الطلاق لمن اخذ بالساق." (حوالہ: 6)

یعنی "طلاق وہ دے سکتا ہے جو مجامعت کا حقدار ہے"

لہٰذا صورت مسئولہ میں پہلا نکاح موجود ہے۔

ھذا ماعندی واللّٰہ تعالیٰ اعلم بالصواب.

بیمار آدمی کا وضو!

سوال:

کوئی شخص اگر اپنی بیماری کی وجہ سے ناپاک رہتا ہو تو وہ نماز کیسے پڑھے؟ آفتاب احمد، حاجیوالہ گجرات

جواب:

اگر کسی شخص کو ایسی بیماری ہے کہ ایک نماز کے پورے وقت میں وہ اتنی دیر کیلئے بھی پاک نہیں ہو سکتا کہ وہ وضو کر کے صرف فرض نماز ہی ادا کر سکے تو ایسے شخص کو شریعت معذور قرار دیتی ہے۔ اور جب تک وہ ایک نماز کا پورا وقت تندرستی سے گزار نہیں لیتا وہ شرعاً معذور ہی متصور ہو گا۔

معذور کیلئے شرعی حکم یہ ہے کہ وہ نماز کا وقت شروع ہونے پر وضو کرے اور اس پورے وقت میں نوافل، سنت، فرائض اور دیگر عبادات میں سے جو چاہے کرے، اور وقت ختم ہونے کے ساتھ ہی اس کا وضو بھی ختم ہو جائے گا اور اگلے وقت کے لئے دوبارہ وضو کرنا پڑے گا۔

لیکن اس وقت میں بیماری کے علاوہ اگر کوئی اور سبب نواقضِ وضو میں سے پایا گیا تو وضو جاتا رہے گا۔

واللّٰہ تعالیٰ اعلم ورسولہ الاکرم. وصل اللّٰہ علی النبی وآلہ وصحبہ وسلم

حوالہ 5: "قرآن مجید" پارہ نمبر 2، سورہ بقرہ، آیت نمبر 237.

حوالہ 6: "سنن ابن ماجہ" کتاب الطلاق، باب طلاق العبد، اول الباب، حدیث: 2072.

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

ابلیس کا پوتا

کتب احادیث میں امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

"ایک روز ہم حضور ﷺ کے ہمراہ تہامہ کی ایک پہاڑی پر بیٹھے تھے کہ اچانک ایک بوڑھا ہاتھ میں عصا لئے حضور رسول الثقلین سیّد الانبیاء ﷺ کے سامنے حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ حضور ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا:

اس کی آواز جنوں کی سی ہے۔

پھر آپ نے اس سے دریافت کیا تو کون ہے؟

اس نے عرض کیا: حضور میں جن ہوں، میرا نام ہامہ ہے بیٹا ہیم کا اور ہیم بیٹا لاقیس کا اور لاقیس بیٹا ابلیس کا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: تو گویا تیرے اور ابلیس کے درمیان صرف دو پشتیں ہیں۔

پھر فرمایا: اچھا یہ بتاؤ تمہاری عمر کتنی ہے؟

اس نے کہا: یارسول اللہ! جتنی عمر دنیا کی ہے اُتنی عمر میری ہے کچھ تھوڑی سی کم ہے۔ حضور! جن دنوں قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تھا اس وقت میں کئی برس کا بچہ ہی تھا مگر بات سمجھتا تھا، پہاڑوں میں دوڑتا پھرتا تھا اور لوگوں کا کھانا وغلہ چوری کرلیا کرتا تھا اور لوگوں کے دلوں میں وسوسے بھی ڈال لیتا تھا کہ وہ اپنے خویش واقرباء سے بدسلوکی کریں۔

حضور ﷺ نے فرمایا: تب تو تم بہت بُرے ہو۔

اس نے عرض کی: حضور! مجھے ملامت نہ فرمایئے اس لئے کہ اب میں حضور ﷺ کی خدمت میں توبہ کرنے حاضر ہوا ہوں۔ یارسول اللہ! میں نے حضرت نوح علیہ السلام سے ملاقات کی ہے اور ایک سال تک ان کے ساتھ ان کی مسجد میں رہا ہوں، اس سے پہلے میں ان کی بارگاہ میں بھی توبہ کرچکا ہوں۔ حضرتِ ہود، حضرتِ یعقوب، حضرتِ یوسف (علیہم السلام) کی صحبتوں میں رہ چکا ہوں اور ان سے تورات سیکھی ہے اور ان کا سلام حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کو پہنچایا تھا، اور اے نبیوں کے سردار! حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اگر تو محمد رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کرے تو میرا سلام ان کو پہنچانا۔

سو حضور! اب میں اس امانت سے سبکدوش ہونے کو حاضر ہوا ہوں اور یہ بھی آرزو ہے کہ آپ اپنی زبانِ حق ترجمان سے مجھے کچھ کلام اللہ تعلیم فرمایئے۔

حضور ﷺ نے اسے سورہ مرسلات، سورہ عم یتساءلون، سورہ اذا الشمس، سورہ اخلاص اور معوذتین تعلیم فرمائیں اور یہ بھی فرمایا:

اے ہامہ! جس وقت تمہیں کوئی احتیاج ہو پھر میرے پاس آجانا اور ہم سے ملاقات نہ چھوڑنا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تو وصال فرمایا لیکن ہامہ کی بابت پھر کچھ نہ فرمایا۔ خدا جانے ہامہ اب بھی زندہ ہے یا مر گیا ہے۔

marfat.com

سبق:

ہمارے حضور ﷺ "رسول الثقلین" و "رسول الکل" ہیں، اور آپ کی بارگاہ عالیہ جن وانس کی مرجع ہے۔

ایک جنتر منتر سے علاج کرنے والا

صحیح مسلم شریف میں ہے کہ قبیلہ "ازد شنوءۃ" میں ایک شخص تھا جس کا نام ضماد تھا، وہ اپنے جنتر منتر سے لوگوں کے جن بھوت وغیرہ کے سائے اتارا کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ مکہ معظمہ میں آیا تو بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا کہ محمد کو جن کا سایہ ہے یا جنون ہے (معاذ اللہ) ضماد نے کہا میں ایسے بیماروں کا علاج اپنے جنتر منتر سے کرلیتا ہوں مجھے دکھاؤ وہ کہاں ہے؟

وہ اسے حضور ﷺ کے پاس لے آئے۔ ضماد جب حضور کے پاس بیٹھا تو حضور ﷺ نے فرمایا:

ضماد! اپنا جنتر منتر پھر سنانا پہلے میرا کلام سنو! چنانچہ آپ نے اپنی زبان حق سے خطبہ پڑھنا شروع فرمایا۔

ضماد نے جب خطبہ مبارکہ سنا تو مبہوت رہ گیا اور عرض کرنے لگا: حضور! ایک بار پھر پڑھیے۔

حضور ﷺ نے پھر یہی خطبہ پڑھا۔ اب ضماد (جو سایہ اتارنے آیا تھا اس کا اپنا سایۂ کفر اترتا ہے دیکھیے) خاموش نہ رہ سکا اور بولا:

"خدا کی قسم! میں نے کئی کاہنوں، ساحروں اور شاعروں کی باتیں سنیں لیکن جو آپ سے سنا ہے یہ تو معنا ایک بحر ذخار ہے۔ اپنا ہاتھ بڑھایئے میں آپ کی بیعت کرتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ مسلمان ہو گیا اور جو لوگ اسے علاج کرنے کیلئے لائے تھے حیران و پشیمان واپس پھرے۔"

سبق:

ہمارے حضور ﷺ کی زبان حق ترجمان میں وہ تاثیر پاک تھی کہ بڑے بڑے سنگ دل موم ہو جاتے تھے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمارے حضور ﷺ کو جو لوگ ساحر و مجنون کہتے تھے دراصل وہ خود ہی مجنون تھے۔ اسی طرح آج بھی جو شخص حضور ﷺ کے علم و اختیار اور آپ کے نور جمال کا انکار کرتا ہے وہ دراصل خود ہی جاہل، سیاہ دل اور سیاہ رو ہے۔

رکانہ پہلوان

بنی ہاشم میں ایک مشرک شخص رکانہ نامی بڑا زبردست اور دلیر پہلوان تھا، اس کا ریکارڈ تھا کہ اسے کسی نے نہ گرایا تھا۔ وہ ایک جنگل میں جسے اِضم کہتے تھے رہا کرتا تھا بکریاں چرایا کرتا تھا اور بڑا مالدار تھا۔

ایک دن حضور ﷺ اکیلے اس طرف جانکلے۔ رکانہ نے آپ کو دیکھا اور آپ کے پاس آکر کہنے لگا:

اے محمد! تو ہی وہ ہے جو ہمارے لات و عزیٰ کی توہین و تحقیر کرتا ہے اور اپنے ایک خدا کی بڑائی بیان کرتا ہے؟ اگر میرا تجھ سے تعلق رحمی نہ ہوتا تو آج میں تجھے مار ڈالتا۔ آ میرے ساتھ کشتی کر، تو اپنے خدا کو پکار میں اپنے لات و عزیٰ کو پکارتا ہوں، دیکھیں تو تمہارے خدا میں کتنی طاقت ہے؟

حضور ﷺ نے فرمایا: رکانہ! اگر کشتی ہی کرنا ہے تو چل میں تیار ہوں۔

رکانہ یہ جواب سن کر اول تو حیران ہوا اور پھر بڑے غرور کے ساتھ مقابلے میں کھڑا ہو گیا۔

حضور ﷺ نے پہلی ہی جھپٹ میں اسے گرالیا اور اس کے سینے پر بیٹھ گئے۔

رکانہ عمر میں پہلی مرتبہ گر کر بڑا شرمندہ ہوا اور حیران بھی، ابولا: اے محمد! میرے سینے سے اٹھ کھڑا ہو میرے لات و عزیٰ نے میری طرف دھیان نہیں کیا! ایک بار اور موقع دو اور آؤ دوسری مرتبہ کشتی لڑیں۔

حضور ﷺ سینے سے اٹھ کھڑے ہوئے اور

marfat.com

دوبارہ کشتی کے لئے رکانہ بھی اٹھا، حضور ﷺ نے دوسری مرتبہ بھی رکانہ کو پَل بھر میں گرا لیا۔

رکانہ نے کہا: اے محمد! معلوم ہوتا ہے آج میرا لات وعزیٰ مجھ پر ناراض ہے اور تمہارا خدا تمہاری مدد کر رہا ہے، خیر ایک مرتبہ اور آؤ اب کی دفعہ لات وعزیٰ ضرور میری مدد کریں گے۔

حضور ﷺ نے تیسری مرتبہ کی کشتی بھی منظور فرمائی اور تیسری مرتبہ بھی حضور ﷺ نے اسے پچھاڑ دیا۔

اب تو رکانہ بڑا ہی شرمندہ ہوا اور بولا: اے محمد! میری ان بکریوں میں جتنی چاہو بکریاں لے لو۔

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تمہارے مال کی ضرورت نہیں۔ ہاں! مسلمان ہو جاؤ تاکہ جہنم سے بچ جاؤ۔

وہ بولا: مسلمان تو ہو جاؤں مگر نفس جھجکتا ہے کہ مدینہ اور نواح کی عورتیں اور بچے کیا کہیں گے کہ اتنے بڑے پہلوان نے شکست کھائی اور مسلمان ہو گیا۔

حضور ﷺ نے فرمایا: تو تیرا مال تجھی کو مبارک! یہ کہہ کر آپ واپس تشریف لے آئے۔

ادھر حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ کی تلاش میں تھے اور یہ معلوم کر کے کہ حضور ﷺ وادیٔ اضم کی طرف تشریف لے گئے ہیں متفکر تھے کہ اس طرف رکانہ پہلوان رہتا ہے کہیں حضور ﷺ کو ایذاء دے۔

حضور ﷺ کو واپس تشریف لاتے دیکھ کر دونوں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ادھر اکیلے کیوں تشریف لے گئے تھے جبکہ اس طرف رکانہ پہلوان رہتا ہے جو بڑا زور آور اور دشمن اسلام ہے؟

حضور ﷺ یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا:

جب میرا اللہ میرے ساتھ ہے پھر کسی رکانہ کی کیا پرواہ! لو اس رکانہ کی پہلوانی کا قصہ سنو۔

چنانچہ حضور ﷺ نے سارا قصہ سنایا، صدیق وفاروق سن سن کر خوش ہونے لگے اور عرض کیا:

حضور ﷺ! وہ تو ایسا پہلوان تھا کہ آج تک اسے کسی نے گرایا ہی نہ تھا، اسے گرانا اللہ ہی کے رسول کا کام ہے۔ (''سنن ابوداؤد'' جلد نمبر 2، صفحہ :209۔)

سبق:

ہمارے حضور ﷺ ہر فضل و کمال کے منبع مخزن ہیں اور دنیا کی کوئی طاقت حضور ﷺ کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی اور مخالفین کے دل بھی حضور ﷺ کے فضل و کمال کو جانتے ہیں لیکن دنیا کی عار سے اس کا اقرار نہیں کرتے۔

بال کا کمال

حضور سرورِ عالم ﷺ کی ریش مبارک کے دو بال مبارک حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو مل گئے، آپ ان دو بالوں کو بطور تبرک اپنے گھر لے آئے اور بڑی تعظیم کے ساتھ اندر ایک جگہ رکھ دیئے۔

تھوڑی دیر کے بعد اندر سے قرآن پڑھنے کی آوازیں آنے لگیں، صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر گئے تو تلاوت کی آوازیں تو آ رہی تھیں مگر پڑھنے والے نظر نہ آتے تھے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا قصہ عرض کیا:

تو حضور ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: ''یہ فرشتے ہیں جو میرے بال کے پاس کھڑے ہو کر قرآن پڑھتے ہیں۔''

سبق:

حضور ﷺ کا ہر بال منبع کمال ہے اور آپ کا بال بال شریف زیارت گاہِ خلائق ہے۔ پھر جن لوگوں کے بال مونڈھ کر نائی نالیوں میں پھینک دیتا ہے وہ اگر حضور ﷺ کی مثل کا دعویٰ کرنے لگیں تو کس قدر ظلم ہے۔

marfat.com

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی خوبصورت تحریر

اجنبی (غیر مانوس) کون ہے؟

حضرت فضیل رحمہ اللہ نے فرمایا:

''اجنبی وہ نہیں جو شہر شہر پھرتا ہو بلکہ حقیقی اجنبی (غیر مانوس) وہ نیک آدمی ہے جو فاسقوں میں پھنس گیا ہو۔

(''ارشاد العباد'' صفحہ نمبر 36۔)

تبصرہ:

مطلب یہ ہے کہ اگر آدمی کو ہم مزاج اور ہم فکر ساتھی مل جائیں تو مسافرت اور دیار غربت میں بھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی، لیکن ساتھی ہم مزاج اور ہم فکر نہ ہوں تو آدمی اپنے شہر اور گھر میں ہی وحشت اور اجنبیت محسوس کرنے لگتا ہے۔ رفیقہ حیات حسن صورت و سیرت کے ساتھ ساتھ ہم مزاج اور وفا شعار ہو تو گھر جیسا بھی ہو جنت لگتا ہے۔ گھر شاندار ہو، دنیا کی ہر نعمت موجود ہو، موسم بھی بہار ہو، صرف ایک رفیقہ حیات بد مزاج اور فاسقہ و بد کردار ہو تو سب کچھ زہر لگتا ہے۔ زندگی میں اچھے رفیقِ حیات اور ہم سفر کا تذکرہ شاعر کے الفاظ میں پڑھیے۔

کتنا حسیں سفر ہے کہ ہم سفر ہے تو
منزل قریب دیکھ کر گھبرا گیا ہوں میں

مجموعہ احادیث میں سے چار (منتخب) باتیں

حضرت عبداللہ بن مبارک علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ ایک دانا آدمی نے احادیث جمع کیں اور اُن میں سے چالیس ہزار کا انتخاب کیا، پھر اُن چالیس ہزار میں سے چار ہزار کا انتخاب کیا، ان چار ہزار میں سے چار سو چنیں، چار سو میں سے چالیس اور پھر ان چالیس میں سے چار کا انتخاب کیا۔ وہ یہ ہیں:

☆ عورت (کی باتوں) پر کبھی اعتبار نہ کرنا۔

☆ مال پر کسی حال میں غرور نہ کرنا۔

☆ معدہ پر وہ بوجھ نہ لادنا جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا (یعنی ضرورت سے زیادہ نہ کھانا)۔

☆ جو علم تجھے نفع نہ دے اسے جمع نہ کرنا یعنی نہ پڑھنا۔ (''ارشاد العباد'' صفحہ: 86)

دل کی تاریکی اور روشنی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: چار چیزیں دل کو تاریک کر دیتی ہیں:

☆ (حرام، حلال کی) پرواہ کیے بغیر پیٹ بھرنا۔

☆ ظالم لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

☆ گذشتہ گناہوں کو بھول جانا۔

☆ لمبی اُمیدیں باندھنا۔

اور چار چیزیں دل کو روشن کرتی ہیں:

☆ احتیاط کی وجہ سے پیٹ کا بھوکا رہنا (یعنی حرام کے ڈر سے شک والی چیز کو نہ کھانا)۔

☆ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔
☆ گذشتہ گناہوں کو یاد رکھنا۔
☆ آرزوؤں اور اُمیدوں کو کم کرنا۔
(''ارشاد العباد'' صفحہ نمبر 86۔)

تبصرہ:

دل کی تاریکی سے مراد یہ ہے کہ دل حق اور باطل میں امتیاز کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے، اسے نفع اور نقصان کی پہچان نہیں رہتی اور یہ کیفیت نافرمانیوں، حرام کاریوں اور بری صحبت سے پیدا ہوتی ہے۔ اور دل کی روشنی سے مراد ایسا ملکہ ہے جو حق کو باطل سے ممتاز کرتا ہے اور ہمیشہ حق کا انتخاب کرتا ہے۔ کہ ملکہ اطاعت الٰہی (یعنی فرائض کی ادائیگی اور محارم سے بچنے) اور نیک لوگوں کی صحبت سے پیدا ہوتا ہے۔ دل روشن ہو تو گھپ اندھیروں میں بھی بندے کو حق کا سراغ مل جاتا ہے اور دل تاریک ہو تو دن کے اجالوں میں بھی انسان بھٹک جاتا ہے اور ظاہری بصارت کسی کام نہیں آتی۔ دانشوران مغرب کہتے ہیں۔

We walk by faith and not by sight.

ترجمہ: ''ہم ایمان کی روشنی میں چلتے ہیں بصارت کی روشنی میں نہیں۔''

اگلوں اور پچھلوں کا علم

بیان کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص علم کی تلاش میں نکلا، اس دور کے نبی علیہ السلام کو جب یہ خبر پہنچی تو اُنہوں نے اسے بلایا اور کہا:

''اے نوجوان! میں تمہیں تین عادات اپنانے کی نصیحت کرتا ہوں، اِن میں اگلوں پچھلوں کا علم ہے:

☆ جلوت و خلوت (ظاہر و پوشیدہ) میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ ☆ اپنی زبان کو مخلوق سے روک لو اور بھلائی کے سوا اُن کا ذکر نہ کرو۔ ☆ کھانا کھانے سے پہلے یہ

یقین کرلو کہ وہ حلال کا ہے۔

لوگ اپنے بادشاہوں کے دین پر ہوتے ہیں

کعب الاحبار علیہ الرحمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا:

''حاکم درست ہو جائے تو رعیت بھی درست ہو جاتی ہے اور حاکم کے بگڑنے سے رعیت بھی بگڑ جاتی ہے۔''

(''حلیتہ الاولیاء'' جلد پنجم، صفحہ: 403.)

تبصرہ:

معاشرے کی اصلاح کے دو طریقے ہیں، ایک نیچے سے اوپر کی طرف جاتا ہے اور دوسرا اُوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے۔

نیچے سے اوپر کا مفہوم یہ ہے کہ عوام کی اصلاح کی جائے اور پھر عوام اپنے میں سے اچھے لوگوں کا حکمرانی کے لئے انتخاب کریں، یہ طریقہ بہت صبر آزما، کٹھن، سست رو اور طویل ہے۔ لوگوں کی شکایت پر حضرت مالک بن دینار علیہ الرحمہ نے حجاج بن یوسف کی توجہ جب اس کے مظالم کی طرف مبذول کرائی اور حضرت عمر اور دیگر خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے انداز حکمرانی کو اس کے سامنے بطور مثال پیش کیا تو حجاج بن یوسف نے یہی اصول پیش نظر رکھتے ہوئے کہا تھا:

''تباذروا العمرلکم.''

یعنی ''تم ابوذر بن جاؤ میں عمر بن جاؤں گا۔

اس کا مقصد یہ تھا کہ اگر تم میری اصلاح چاہتے ہو تو پہلے اپنی اصلاح کرو۔

دوسرے طریقے کا مفہوم یہ ہے کہ بگڑے ہوئے معاشرے میں اگر حکمران اپنی اصلاح کرلیں اور راہ راست پر آجائیں تو عوام کی بھی اصلاح ہو جاتی ہے کیونکہ لوگ فطری طور پر اپنے سے بڑوں کی نقل کرتے ہیں اور

marfat.com

ان کے طور طریقے اپناتے ہیں۔ مزید یہ کہ حکمرانوں کے پاس اختیارات اور وسائل ہوتے ہیں، قانون کی بے پناہ طاقت بھی ان کی پشت پر ہوتی ہے، لہذا وہ موثر انداز میں نیکی کی تبلیغ بھی کر سکتے ہیں اور قانوناً اسے نافذ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ طریقہ موثر اور کامیابی کے بہت قریب ہے۔ اسی طریقہ کا ذکر حدیث پاک اور مندرجہ بالا قول میں ہے۔

تو نے زہد کس چیز سے پایا؟

ابراہیم بن ادہم علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا کہ تم نے زہد کس چیز سے پایا؟ انہوں نے فرمایا: تین چیزوں سے:

☆ میں نے دیکھا کہ قبر بہت وحشت ناک ہے اور میرا کوئی غمگسار نہیں۔ ☆ میں نے دیکھا کہ راستہ بہت لمبا ہے اور میرے پاس زادِ راہ نہیں۔ ☆ میں نے دیکھا کہ جبار (اللہ تعالیٰ) جج ہے اور میرے پاس کوئی حجت نہیں۔ (''ارشاد العباد'' صفحہ نمبر 87۔)

مومنوں کے قلعے

مومنوں کے قلعے تین ہیں (جن میں پناہ لے کر شیطان سے بچا جا سکتا ہے):

☆ مسجد ☆ اللہ تعالیٰ کا ذکر ☆ قرآن کی تلاوت

(''تفسیر روح البیان'' جلد اول، صفحہ: 215۔)

تبصرہ:

قلعہ اس مضبوط عمارت کو کہا جاتا ہے جس میں چھپ کر انسان دشمن سے اپنا دفاع کرتا ہے، شیطان بندۂ مومن کا ازلی اور ابدی دشمن ہے اور متاعِ ایمان و یقین لوٹنے کیلئے ہر وقت کوشاں رہتا ہے، لہذا اس سے بچنے کیلئے بھی ہمیں قلعہ کی ضرورت ہے اور ظاہر ہے سنگ و خشت (مٹی گارے) کی بنی ہوئی یہ مادی عمارتیں تو ہمیں اس سے نہیں بچا سکتیں اس کیلئے کسی روحانی عمارت کی ضرورت ہے اور وہ روحانی عمارت اللہ تعالیٰ کا گھر (مسجد)، اسکا ذکر اور اسکے پاک کلام قرآن کریم کی تلاوت ہے۔

قرآن کریم نے مسجد کو جائے امن قرار دیا ہے، یعنی جو بھی اس میں داخل ہو گا محفوظ ہو جائے گا۔ ذکر کے بارے میں حدیث نبوی ہے:

''شیطان ابن آدم کے دل پر جم کر بیٹھا ہوتا ہے جب وہ ذکر الٰہی کرتا ہے تو بھاگ جاتا ہے اور اگر انسان ذکر الٰہی سے غافل رہے تو شیطان اس کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔''

احادیث میں تلاوتِ قرآن کریم کی بھی یہی خاصیت بیان ہوئی ہے کہ جس گھر میں قرآن کریم پڑھا جائے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ بھی یہی کہتا ہے کہ مسجد میں بیٹھے ہوں یا ذکر و تلاوت میں مصروف ہوں تو دل و دماغ برے خیالات اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

ابن عباس کے نزدیک بہترین دن، مہینہ و عمل

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ بہترین دن کونسا ہے؟ فرمایا: جمعہ کا دن۔ پوچھا گیا بہترین مہینہ کونسا ہے؟ فرمایا: رمضان۔ پوچھا گیا بہترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا: مقررہ اوقات میں نماز پنجگانہ کی ادائیگی والا دن۔ (''ارشاد العباد'' صفحہ: 87)

نگاہ حضرت علی میں بہترین عمل مہینہ ودن

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ''تیرا بہترین عمل وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے، بہترین مہینہ وہ ہے جس میں تو سچی اور پکی توبہ کرے اور بہترین دن وہ ہے جس میں تو ایمان کی حالت میں دنیا کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گا۔'' (''ارشاد العباد'' صفحہ: 87)

تبصرہ:

پانی بھرن پنہاریاں تے رنگ برنگے گھڑے
بھر یا اس دا جانیئے، جس دا توڑ چڑھے

marfat.com

غیبت ایک خطرناک عادت!

محترمہ ریحانہ کوثر قادری، پرنسپل شریعت کالج طالبات

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

غیبت کرنے والے کا انجام:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب مجھے شب معراج آسمانوں کی سیر کروائی گئی تو میرا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جن کے پہلوؤں سے گوشت کاٹا جاتا ہے جسے وہ لقمہ بنا بنا کر چباتے ہیں اور انہیں کہا جاتا ہے کہ جیسے تم اپنے بھائی کا گوشت کھاتے تھے اسے بھی کھاؤ!

میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟

جبریل علیہ السلام نے جواب دیا:

یہ آپ کی امت کے غیبت کرنے والے لوگ ہیں۔

چار چیزیں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ چار چیزیں ہیں جو ... عمل کو ضائع کرتی ہیں:

1. غیبت۔
2. جھوٹ۔
3. چغلی۔ اور
4. ایسی عورت کے مواقع حسن کو دیکھنا جس کی طرف دیکھنا جائز نہیں۔"

یہ چیزیں برائی کی جڑوں کو یوں سیراب کرتی ہیں جیسے پانی پودے کی جڑوں کو سیراب کرتا ہے اور شراب پینا ان سب سے بڑھ کر ہے۔

غیبت کرنا دوسرے کو ننگا کرنا ہے:

ایک بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے چند امتیوں سے فرمایا:

"بھلا بتاؤ تو سہی اگر کوئی شخص سو رہا ہو اور ہوا کی وجہ سے اس کا ستر تھوڑا سا کھل گیا ہو، کیا تم اسے چھپا نہیں دو گے؟

کہنے لگے: کیوں نہیں۔

نبی اللہ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

مگر تم تو اس کا باقی بدن بھی ننگا کر رہے ہو۔

وہ کہنے لگے: سبحان اللہ! بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

فرمایا: کیا یہ سچ نہیں کہ ایک آدمی تمہارے پاس کسی کی برائی بیان کرتا ہے اور تم اس سے بھی بڑھ کر اس کی برائی کو ذکر کرتے ہو۔ گویا تم نے اس کے باقی کپڑے کو بھی اس کے بدن سے ہٹا دیا۔"

ذوالوجہین:

فرمان نبوی ہے (صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم) کہ سب سے بُرا قیامت کے دن اس کو پاؤ گے جو

marfat.com

ذوالوجہین ہو گا کہ ان کے پاس ایک منہ سے آتا ہے اور ان کے پاس دوسرے منہ سے آتا ہے۔ یعنی منافقوں کی طرح کہیں کچھ کہتا ہے اور کہیں کچھ کہتا ہے یہ نہیں کہ ایک جیسی بات سب جگہوں پر کہے۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص دنیا میں دورخا ہوگا قیامت کے دن اس کے لئے آگ کی زبان ہوگی۔

ایک دوسری روایت کے مطابق اس کیلئے دو زبانیں آگ کی ہوں گی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ صفیہ رضی اللہ عنہا کیلئے یہ کافی ہے کہ وہ ایسی (یعنی پست قد) ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

''تم نے ایسا کلمہ کہا کہ اگر سمندر میں ملایا جائے تو اس پر غالب آجائے۔''

اس حدیث شریف سے واضح پتہ چلا کہ کسی پست قد کو ناٹا، ٹھگنا کہنا بھی غیبت میں شمار ہوتا ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

''جو شخص اپنے بھائی کے گوشت سے (اس کی غیبت سے) روکے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کردے۔''

یادرکھیں!

جو شخص غیبت کر رہا ہو اسے روکنا چاہیے کہ غیبت نہ کرو۔ اگر زبان سے روکنے میں کوئی اندیشہ ہو تو دل میں برا جانے اور بات بدل دے یا وہاں سے اٹھ جائے۔ کیونکہ غیبت سننے والا بھی غیبت کرنے والے کے حکم میں ہے۔

حدیث پاک میں ہے:

''جس نے اپنے مسلمان بھائی کی آبرو غیبت سے بچائی اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ وہ اُسے جہنم سے آزاد کردے۔''

جو گناہوں سے توبہ کرلے اسے عار دلانا جائز نہیں:

فرمان نبوی ﷺ ہے:

''جس نے اپنے بھائی کو ایسے گناہ پر عار دلایا جس سے وہ توبہ کرچکا ہے تو مرنے سے پہلے وہ خود اس گناہ میں مبتلا ہو جائے گا۔''

غیبت کی اقسام:

1۔ کفر:

اس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص غیبت کر رہا ہے، اس سے کہا جائے کہ غیبت نہ کرو تو وہ انکار کردے اور اسے جائز سمجھے۔ غیبت کی یہ صورت کفر کہلاتی ہے۔

2۔ نفاق:

کسی شخص کی غیبت کرنا اور اس کا نام نہ لینا مگر جس کے سامنے برائی بیان ہو رہی ہے وہ اس کو جانتا پہچانتا ہے۔ غیبت کی یہ صورت نفاق کہلاتی ہے۔

3۔ معصیت:

کوئی شخص کسی کی غیبت کرتا ہے اور جانتا ہے کہ یہ حرام کام ہے۔ یہ صورت معصیت کہلاتی ہے۔

4۔ مباح:

فاسق معلن یا بدمذہب کی برائی بیان کرنا تاکہ لوگ اسکے شر سے بچیں۔ یہ صورت مباح ہے۔

غیبت کی مباح صورتیں:

1۔ وہ فاسق جو اعلانیہ فسق وفجور کا ارتکاب کرتا ہے۔ اس کے عیوب کا ذکر کرنا غیبت نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص حیا کی چادر اتار کر پھینک دے، اس کی کوئی غیبت نہیں۔ اور مزید واضح فرمایا کہ فاجر کی

بُرائیاں بیان کیا کرو تا کہ لوگ اس سے بچتے رہیں۔

2۔ بدعقیدہ شخص اور ظالم حکمران کے عیوب بیان کرنا بھی غیبت نہیں۔

3۔ کوئی شخص قاضی کے پاس دعویٰ کرتا ہے اور اس ضمن میں اپنے خصم کے عیوب بیان کرتا ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

4۔ اسی طرح فتویٰ حاصل کرنے کیلئے کسی کی برائی بیان کرنا۔ اس صورت میں نام کی بجائے زید، عمرو وغیرہ لکھنا بہتر ہے۔ اور اگر ضرورت کے تحت نام لے لیا گیا تو بھی کوئی حرج نہیں۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے:

"حضرت ہند نے حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ ابوسفیان بخیل آدمی ہے مجھے اتنا نہیں دیتا جس سے میرا اور میرے بچوں کا گزر ہو سکے، کیا میں اس کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر لے سکتی ہوں؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

"نَعَمْ فَخُذِیْ."

ترجمہ: "ہاں لے سکتی ہو۔"

5۔ رشتہ کے بارے میں اگر کوئی مشورہ کرے تو اسے صحیح صورت حال سے آگاہ کرنا جائز ہے۔

جیسے کہ فاطمہ بنت قیس کو جب طلاق ہوئی تو معاویہ اور ابوجہم رضی اللہ عنہما نے پیغام نکاح بھیجا تو وہ مشورہ کرنے کے لئے حضور ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوئیں تو آپ نے فرمایا: معاویہ مفلس ہے اور ابوجہم اپنے کندھے سے عصا دور نہیں کرتا۔

6۔ جو شخص کسی عیب کے ساتھ ملقب ہو، تو اس کی معرفت وشناخت کے طور پر اس کا لقب ذکر کرنا۔

غیبت کا کفارہ:

اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس بندے سے جس کی غیبت کی ہے اس کے پاس جا کر خلوص دل سے معافی مانگنا چاہیے اور اس سے غیبت کا گناہ معاف کروانا بہت ضروری ہے۔

اور اگر وہ شخص مر چکا ہے یا دور ہے تو اس کیلئے استغفار کرتا رہے اور یوں کہے:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَہٗ."

ترجمہ: "اے اللہ! ہمیں اور اُسے بخش دے۔"

یہ نہ ہو کہ قیامت کے روز غیبت کرنے والے کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال سے دوسرے کے نامہ اعمال میں منتقل ہو چکی ہوں اور اگر نیکیاں کم ہوں تو جس کی غیبت کی ہے اس کے گناہ غیبت کرنے والے کے نامہ اعمال میں پہنچ چکے ہوں۔

یہ نہ ہو کہ ہمارے اعمال کے باغ کو، جسے ہم نے بڑی مشقتوں سے تیار کیا ہے غیبت کی بادِ صرصر نے خاک سیاہ بنا کر رکھ دیا ہو۔ اور پچھتاوے کے سوا ہمارے پاس کچھ نہ رہ جائے۔

اللہ کریم ہم سب کو نبی اکرم ﷺ کے وسیلہ سے ان گناہوں سے بچائے۔ آمین!

رَبَّنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّار اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفَّار
وَاحْشُرْنَا مَعَ الْاَبْرَار اِنَّکَ اَنْتَ السَّتَّار

وصلی اللّٰہ علی النبی الکریم الامین. وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین. الی یوم القیامۃ والدین.

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کاپی برائے رپورٹ و ضروری کارروائی
o اہم شخصیات عالم اسلام
o انٹر نیشنل پریس

﴿یادداشت﴾

بخدمت شاہ فہد و شاہ عبداللہ وارکان حکومت سعودی عرب

بذریعہ سفیر حکومت سعودی عرب، اسلام آباد

عنوان: ام رسول سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک اور دیگر آثار کی مسماری اور حرمین شریفین میں فرقہ وارانہ تبلیغ

سلام مسنون کے بعد گزارش ہے کہ

آپ کے انتہاء پسند نجدی علماء نے رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ میں ابواء کے مقام پر ام رسول سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک پر بلڈوزر چلا کر قبر مبارک کے نشان کو مسمار کر دیا تھا، جبکہ اس سے پہلے بے شمار تاریخی مساجد، اور آثار نبوی و آثار صحابہ کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کر دیا گیا ہے۔

مثلاً یہ کہ ☆غزوۂ خندق کے مقام پر سات تاریخی مساجد میں سے مسجد ابو بکر، مسجد علی، اور مسجد سعد بن معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ ☆2001ء میں طائف کے مقام پر تاریخی مسجد محمد رسول کو آگ لگا دی، جس کے نتیجے میں مسجد کی چھت، الماریاں اور قرآن مجید کے کئی نسخے جل گئے۔ ☆مسجد حرم سے متصل پہاڑ پر معجزہ شق قمر کے مقام پر تاریخی مسجد ہلال کو شہید کر کے وہاں شاہی محل بنا دیا گیا ہے۔ ☆ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تاریخی مکان جہاں رسول اللہ ﷺ نے 28 سال تک قیام فرمایا اور 13 سال آپ پر وحی نازل ہوئی، کو مسمار کر کے وہاں لیٹرینیں اور وضو گاہیں بنا دی گئی ہیں۔ ☆حضرت ام ہانی کے تاریخی گھر کو جہاں سے سفر معراج کا آغاز ہوا تھا، مسمار کر کے وہاں بھی لیٹرینیں بنا دی گئی ہیں۔

☆ جنت البقیع، جنت المعلیٰ اور بدر و احد کے مقام پر ازواج مطہرات، اور آل و اصحاب کی قبور کو مسمار کر دیا گیا ہے، حالانکہ امت مسلمہ نے 1300 سال تک ان مقدس قبور کے نشانات کو محفوظ رکھا تھا۔

☆جنوری 1978ء کو مدینہ منورہ میں والد رسول حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک کی جگہ بڑی گستاخی سے کھدوائی کی گئی چنانچہ آپ کا جسم مبارک صحیح و سالم، و خوشبو دار بر آمد ہوا، جسے مسلمانوں نے جنت البقیع میں بڑے ادب کے ساتھ دفن کر دیا (نوائے وقت 21 جنوری 1978)۔

عرب کے عظیم دینی پیشوا اور کویت کے سابق وزیر حضرت سید یوسف ابن سید ہاشم رفاعی مدظلہ نے اپنی کتاب "نصیحۃ لاخوان علماء نجد" میں لکھا ہے کہ نجدی علماء میں سے ایک شخص مسمیٰ مقبل ابن ہادی نے ایک مقالہ میں قبر نبوی کو صنم اکبر قرار دے کر قبر مبارک کو مسمار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ **العیاذ باللہ من ذالک !!!**

آپ کے انتہاء پسند علماء، حرمین شریفین میں فرقہ وارانہ لٹریچر اور کیسٹیں تقسیم کرتے ہیں، حتیٰ کہ عرفات اور منیٰ میں کھانے کے ڈبوں میں بھی فرقہ وارانہ لٹریچر تقسیم ہوتا ہے اور دنیا بھر کے مسلمانوں اور صوفیاء اسلام کو مشرک و بدعتی قرار دے کر امت مسلمہ کے اتحاد کو شدید نقصان پہنچا رہے ہیں۔

ہم اس یادداشت کے ذریعے آپ سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ

1۔ ام رسول حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک سمیت تمام مسمار کردہ آثار اور تاریخی مساجد و مقامات کو بحال کیا جائے۔

2۔ حرمین شریفین میں فرقہ وارانہ تبلیغ و لٹریچر پر سخت پابندی لگائی جائے اور حرمین شریفین اور مذہبی امور کے تمام محکموں میں معتدل فکر کے علماء اور ملازمین کو تعینات کیا جائے۔ وما علینا الا البلاغ المبین!

۲۴ رمضان ۱۴۲۵ھ / 8 نومبر 2004ء

پیر محمد افضل قادری، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت

marfat.com

Memorandum

In respect of Shah Fahad, shah Abdullah & Members of Saudi Government

By Saudi ambassador, Islamabad

Theme: Demolishing grave of Holy Prophet's mother, other monuments & sectarian preaching in Haramain

After Slam-e-Musnon it is requested that

Your extremist Ulama-e-Najad demolished grave of Holy Prophet's mother Sayed Aamina رضی اللہ تعالی عنہا at Abwa in month of Ramadan 1419h with the help of bulldozer Before this they also ruthlessly demolished many historical mosques, & monuments of th Holy Prophet Muhammad صلی اللہ تعالی علیہ وسلم and his All & Ashab.

For example:

*At the place of "Ghazwa-e-Khanddaq" Masjid-e-AbuBakr, Masjid-e-Ali and Masjid- Saad ibine Ma'az have been demolished out of seven historical mosques. *In 2001 historic "Masjid Muhammad Rrasool" at Taif was set on fire, as a result of which the roof of mosqu cupboards & many copies of Holy Quran were burnt. *Near Musjid e Haraam at the place "Mojjiza-e-Shaq-ul-Qamar" the historical Masjid-e-Hilal was demolished and the royal pala was built there. *The historical house of Umm-ul-Momeneen Hadrat Khadija ضی اللہ تعالی عنہا where the Holy Prophet Hadrat Muhammad صلی اللہ تعالی علیہ وسلم lived 28 yea including 13 years of revelation has been demolished and toilet & washrooms have been bu on that sacred place. *The historical house of Umm e Hani رضی اللہ تعالی عنہا from whe "Safar-e-Mirajj" started has been demolished and toilets have been built.

*At Jannat-ul-Baqee, Jannat-ul-Moalla, Badar & Uhad the graves of Holy wives, fami members & companions of Holy Prophet (Allah send peace on him) were razed, thou Muslim Ummah has preserved these holy graves and historical places for 1300 years.

*The holy grave of Hadrat Abdullah رضی اللہ تعالی عنہ the father of Holy Prophet was d in January 1978, and his body was found to be fresh and scented, which Muslims buried Jannat-ul-Baqee with great honor.(Daily Naw e Waqt January 21, 1978).

The great religious leader & former minister of Kuwait Sayyed Yousuf ibne Sayy Hashim Al-Rifai writes in his book "Naseehatun le Ikhwan e Ulama e Najad" that Muqb ibne Hadi a Najadi Aalim has demanded to demolish the Holy Shrine of Holy Proph صلی اللہ تعالی علیہ وسلم by declaring it as the greatest idol. (Allah forbid !!!)

Your extremists Ulamae Najad distribute sectarian literature and Cassettes in Harama Sharefain, even in food boxes at Mina and Arafat. By accusing Muslims of the whole world Sofiya-e-Islam as Mushrik and Heretical, they are doing severe harm the unity of Musli Ummah.

Through this memorandum we demand of you that

1. The mother of Holy Prophet Hazrat Aamina's grave رضی اللہ تعالی عنہا and demolishe monuments, historical Mosques & other places should be restored.
2. Sectarian literature and preaching in Haramain Sharefaian be strictly banned. I Haramain Sharefaian and all deportment of religious affairs, moderately thinkin Ulama and employees should be appointed.

Pir Muhammad Afzal Qadri

08-11-2004 Central Ameer: "Aalmi Tanzim-e- AhleSunnat

Copy for report & to do needful, important personalities of Islamic world, International pres

maktabah.org

en you enter the mosque or come out Shake hands with each other after ishing your prayers 11.After Eid ayers, embrace one another.

آپس میں معانقہ کرو!

Neighbourhood Roles

Help your neighbour when he ask for lp 2.Give him any thing he wants to rrow 3.Visit him when he is sick or in y bad condition 4.Congratulate him his happiness 5.Give your ndolences on any sad news 6.From me to time send them a small gift Occasionally ask about his health and family 8.Think of his family as your vn family 9.Read funeral prayer when dies.

ہمسائیگی کے آداب

1۔ پڑوسی کی مدد مانگنے پر مدد کرو! 2۔ اگر وہ کوئی چیز مانگے تو دو! 3۔ جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرو! 4۔ خوشی ملنے پر اسے مبارک دو! 5۔ غمی پر اس سے تعزیت کرو! 6۔ کبھی کبھار ان کے گھر کچھ نہ کچھ چیز بھیجو! 7۔ گاہے بگاہے اس کا اور اس کے خاندان کا حال پوچھو! 8۔ اس کے خاندان کو اپنا خاندان سمجھو! 9۔ مرنے پر اس کا جنازہ پڑھو!

Manner to put on shoes.

Wear leather shoes (except for pig kin) 2. Men should wear men's shoes nd women should wear women's shoes shake (clean) your shoes before earing them 4.always put on the right hoe first 5. Always take off the left shoe rst 6.avoid wearing those shoes which as Urdu or Arabic words on them 7. Only wear shoes of other with the wner's permission.

جوتے پہننے کے آداب

1۔ جوتے چمڑے کے پہنیں 2۔ مرد مردانہ اور عورتیں زنانہ جوتے پہنیں 3۔ جوتا پہننے سے قبل انہیں جھاڑیں 4۔ ہمیشہ پہلے دایاں جوتا پہنیں 5۔ اتارتے وقت پہلے بایاں جوتا اتاریں 6۔ اردو، عربی الفاظ لکھے ہوئے جوتوں کو پہننے سے پرہیز کریں 7۔ کسی دوسرے کا جوتا مالک کی اجازت سے پہنو!

marfat.com

when you travel, for Hajj and Umrah 10.Women should always travel with a close relation (Mahram) especially when traveling to Hajj or Umrah 11.When traveling in a car, train or an aero plane, read:

"Al-hamdu lillahe subhaanal -lazee sakhara lanaa ha zaa wamaa kun naa lahoo muq re neen"

and recite Surah Quraish and Aya tul -Kursi 12.Remember Allah throughout the journey 13.Say your prayers during the journey when it is prayer time.14. You can say your prayers on a train, a coach and an aero plane 15.Read these Holy Words, when you are confused or are lost in the way: "Yaa ebaadalla hey aa ee nooni" Oh pious people, help me.

Rules of Meeting & Greeting

1.Knock at the door or ring the bell 2.Ask permission before entering 3.Say Assalamu-Al-Aikum before meeting. 4.Replay saying Wa-Alaikum-assalam when you hear salaam from someone else 5.While shaking hands use both hands.6. Embrace each other if possible 7.Read the Drood-Shreef during the shaking of hands or embracing 8.Say Salaam when you come home or go out 9.Say Salaam

چن لو 8۔ اگر ممکن ہو تو جمعرات کے دن سفر شروع
و! 9۔ حج و عمرہ کیلئے اپنے والدین سے اجازت طلب
و! 10۔ عورتوں کو چاہیے کہ وہ محرم کے ساتھ
کریں! 11۔ ریل کار یا گاڑی یا جہاز پر بیٹھتے ہی:

”اَلحَمْدُ لِلّٰہِ، سُبحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا
ا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ،“

ۃ قریش، اور آیۃ الکرسی پڑھو! 12۔ دورانِ سفر اللہ کو
کرو! 13۔ دوران سفر آنے والی نماز پڑھو!
1۔ ٹرین، کوچ اور جہاز پر بھی نماز پڑھ سکتے
15۔ راستہ بھولنے پر یہ مبارک الفاظ پڑھو!

”یَا عِبَادَاللّٰہِ اَعِیْنُونِی“

ملاقات کے آداب

1۔ دروازہ یا گھنٹی بجاؤ 2۔ داخل ہونے کی
زت طلب کرو! 3۔ پہلے سلام کرو! 4۔ سلام کا
اب دو! 5۔ اگر ممکن ہو تو دونوں ہاتھوں سے ہاتھ
! 6۔ اگر ممکن ہو تو گلے ملو! 7۔ ہاتھ ملاتے یا گلے
ۃ وقت درود شریف پڑھو! 8۔ گھر آتے، جاتے
ے سلام کہو! 9۔ مسجد جاتے، آتے ہوئے سلام کہو!
1۔ نماز کے بعد آپس میں ہاتھ ملاؤ! 11۔ عید کے دن

marfat.com

7۔ کمرے کی موم بتی یا لالٹین بجھاؤ! 8۔ سوتے وقت اپنی موت اور قبر کو یاد کرو! 9۔ درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جاؤ! 10۔ اگر ممکن ہو تو قبلہ رخ ہو کر سوؤ! 11۔ بری خواب دیکھو تو تعوذ (اعوذ باللہ) پڑھو! 12۔ کبھی کبھار فرش پر سوؤ! 13۔ جاگتے ہی اللہ کا نام یاد کرو! 14۔ اگر بدن ناپاک نہ ہو تو جاگتے ہی یہ الفاظ پڑھو:

"اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحیَانَا بَعدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیہِ النُّشُورُ۔"

15۔ ہاتھ منہ دھوؤ اور دانت صاف کرو! 16۔ اگر ممکن ہو تو مکمل وضو کرو! 17۔ ناپاک بدن ہونے پر جلدی غسل کرو!

سفر کے آداب

1۔ اگر ممکن ہو تو سفر پر جانے سے قبل وضو کرو! 2۔ سفر سے پہلے گھر والوں کو ملو! 3۔ گھر سے نکلتے وقت یہ مبارک الفاظ پڑھو:

"بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہ"

اور "آیت الکرسی" یا سورۃ قریش پڑھو! 4۔ ضروری چیزیں سفر میں اپنے ساتھ رکھو! 5۔ اگر ممکن ہو تو رفیق سفر تلاش رکھو! 6۔ کمپاس، مصلی اور لوٹا اپنے ساتھ رکھو! 7۔ اگر گروپ میں سفر کرو تو پھر ایک آدمی کو

eater 7.Blow out your candle or turn off the light 8.Remember your death and our grave at bed time 9.Recite Derwood hreef(Salaatu Salaam)before you sleep 0.Sleep facing towards Qiblah if ossible 11.Read Ta'awaz when you ave had a bad dream 12.Occasionally eep on the floor13.Remember Allahs ame when you wake up 14.Read these olyword if your body is clean:

Alhamdulillaa hillazi ah yaanaa ba'da aa amaa tanaa wa-e-lai'hinnu-shoor"

5.Wash your hands, face and clean our teeth 16.Perform complete Wudhu f possible17.Perform Ghusal if your ody is unclean(Not Paak).

Rules of Journey

.Do Wudhu before starting the journey f possible 2.Meet the members of your amily before you leave home 3.Say these oly words:

"Bismillahe tawakkalto alallaah"

and "Surah Quraish" or Ayatul-Kursi 4.Take things that you will need during the journey 5.Find traveling companion if possible6.Take a compass, a water jug ,and prayer rug7.Choose a leader (Ameer) if you are traveling in a group 8.Start traveling on Thursday if possible 9.Ask permission from your parents

marfat.com

Allah's Name

Mirror of Rules !!!

Written by: Allama Muhammad Dilshad Husain Qadri, Leeds UK
تحریر: صاحبزادہ دلشاد حسین قادری لیڈز UK

Rules of Talking

1.Talk to each other with respect 2.Talk in a friendly way 3.Talk slowly and make sure others understand you
4.Children should talk with love and respect to their el-ders 5.Talk to people according to their knowledge 6.Spitting and cleaning your no-se whilst talking are not good habits 7.Take your turns to speak and listen 8.Swearing and giggling is not acceptable when taking 9.Always talk to the point 10.Always desist from useless and idle talk.

Rules on Sleeping and Awaking

1. Ask for forgiveness from Allah before going to bed 2.Do Wudhu before going To bed if possible 3.Read the last two surahs of the Holy Quraan before lying down 4.Lay on your right side with your right hand under your head 5.Shake/brush your bed sheet before going to bed 6.Turn off your gas room

گفتگو کے آداب

1۔ آپس میں محبت سے گفتگو کرو!
ـ دوستانہ ماحول میں گفتگو کرو! 3۔ ٹھہر ٹھہر کر
ور سمجھا کر گفتگو کرو! 4۔ بچوں سے محبت کے ساتھ
ور بڑوں سے عزت کے ساتھ گفتگو کرو! 5۔ لوگوں
ے علم کے مطابق گفتگو کرو! 6۔ دوران گفتگو
ھو کنا یا ناک صاف کرنا، اچھی بات نہیں! 7۔ باری
ری گفتگو کرو اور سنو! 8۔ دوران گفتگو گالی گلوچ
کرنا بُرا بھلا کہنا اچھا نہیں! 9۔ ہمیشہ بامقصد گفتگو
کرو! 10۔ ہمیشہ فضول گفتگو سے پرہیز کرو!

سونے اور جاگنے کے آداب

1۔ سونے سے قبل اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو!
2۔ اگر ممکن ہو تو سونے سے پہلے وضو کرو! 3۔ لیٹنے سے
پہلے آخری دو سورتیں (فلق اور ناس) پڑھو! 4۔ دایاں
ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر دائیں کروٹ لیٹو! 5۔ لیٹنے سے
قبل بستر کو جھاڑو! 6۔ سونے سے قبل گیس ہیٹر بند کرو!

maarfat.com

خبرنامہ

قانون ناموس رسالت میں ترمیم کے خلاف عالمی تنظیم اہل سنت کی اپیل پر ملک بھر میں یومِ مذمت

حکومت نے ترمیم کر کے غازی آنجہانی کا حق ادا کیا ہے، اگر ترمیم ختم نہ کی تو راست اقدام اٹھائیں گے: پیر محمد افضل قادری

5 نومبر جمعۃ المبارک کو ملک بھر میں توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کے خلاف ''یوم مذمت'' منایا گیا، خطباء اسلام نے اس ترمیم کو انتہائی خطرناک قرار دے کر اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ عالمی تنظیم اہل سنت کے مرکزی امیر پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری نے ''گجرات پریس کلب'' میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا: حکومت نے توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کر کے قانون کو غیر موثر بنا دیا ہے اور یہود و نصاریٰ و قادیانیوں کی خوشنودی کیلئے دشمنانِ اسلام و گستاخانِ رسول کو پیغمبر اسلام ﷺ اور دیگر انبیاء اکرام کی شان میں گستاخی کرنے کی کھلی چھٹی دے دی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس کفرنواز ترمیم کو فوری طور پر ختم کرے۔ وگرنہ عالمی تنظیم اہل سنت حکومت کے خلاف راست اقدام اٹھانے پر مجبور ہوگی اور اس ایمانی مسئلہ میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے علماء و مشائخ اور دینی حلقوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ غلامی کا حق ادا کریں اور حکومت پر دباؤ ڈال کر اس اسلام شکن ترمیم کو ختم کرائیں۔

انہوں نے لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، نوشہرہ ورکاں گوجرانوالہ، شرقپور شریف شیخوپورہ، ڈنگہ، لالہ موسیٰ، کھاریاں اور دیگر مقامات کے دورہ جات بھی کیے

سعودی حکومت والدہ رسول حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک سمیت تمام مسمار کردہ آثار نبوی و آثار صحابہ واہل بیت بحال کرے اور حرمین شریفین میں فرقہ پرست علماء کو ہٹا کر معتدل فکر کے علماء تعینات کرے: عالمی تنظیم اہل سنت کا مطالبہ

اسلامی آثار کی بحالی کیلئے اسلامی ممالک کے سفیروں اور اعلیٰ حکام کو تاریخی یادداشت ارسال کر دی گئی ہے: محمد ضیاء اللہ قادری

24 رمضان المبارک 8 نومبر کو عالمی تنظیم اہل سنت کی اپیل پر دنیا بھر میں ''یوم سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' بڑی عقیدت و محبت کے ساتھ منایا گیا۔ شہر شہر ''سیدہ آمنہ سیمنار'' منائے گئے، عالمی تنظیم اہل سنت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری نے ''پریس کلب راولپنڈی'' میں پریس کانفرنس اور سیدہ آمنہ سیمنار سے خطاب کرتے ہوئے امت مسلمہ پر زور دیا کہ وہ خواب غفلت سے جاگ کر سعودی حکومت پر والدہ رسول حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک سمیت تمام مسمار کردہ آثار نبوی اور تاریخی مقامات و مساجد کی بحالی کیلئے دباؤ ڈالے۔ مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری نے بتایا کہ اس موقع پر اسلام آباد میں تمام اسلامی ممالک کے سفیروں کے ذریعے اسلامی مما لک کے حکام کو ایک تاریخی یادداشت (بنام شاہ فہد و شاہ عبداللہ کی کاپی) بھی ارسال کی گئی ہے۔

چوہدری ظہور الٰہی سٹیڈیم میں لشکر طیبہ کو عید الفطر کا اجتماع کرنے سے روک دیا گیا

جامعہ قادریہ عالمیہ کی ذیلی شاخ ''جامعہ سیدنا علی'' کرم اللہ وجہہ کی جامع مسجد ختم نبوت میں نماز جمعہ و نماز عید کا اجراء ہو چکا ہے۔ جماعت الدعوہ (لشکر طیبہ) نے جامعہ مسجد ختم نبوت میں اہل سنت و جماعت کے عید الفطر کے اجتماع کے مقابلے میں مسجد کے سامنے چوہدری ظہور الٰہی سٹیڈیم میں نماز عید الفطر کے اجتماع کا اعلان کر دیا، جسے عالمی تنظیم اہل سنت کے کارکنوں نے روکنے کا فیصلہ کیا، چنانچہ ضلعی انتظامیہ نے لشکر طیبہ کے اجتماع پر پابندی عائد کر دی۔

marfat.com

باسم القادر

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ !!!

جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد مراڑیاں شریف بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

مختصر تعارف وکارکردگی رپورٹ

..... اس سال جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات میں مسافر طلبہ وطالبات کی تعداد 625 ہے، جن کے لئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔

..... طلبہ وطالبات کے شعبوں میں مکمل درس نظامی مساوی ایم اے عربی واسلامیات، شعبہ حفظ قرآن، شعبہ تجوید وقرآت وطالبات، وغیرہ کے علاوہ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

..... فارغ التحصیل فضلاء وفاضلات دنیا بھر میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

..... دیگر عملہ کے علاوہ 15 اساتذہ طلبہ کو اور 25 معلمات طالبات کو پڑھا رہی ہیں۔

..... گزشتہ تعلیمی سال میں مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات کی تعداد 357 ہے، جب کہ اس سال کارکردگی مزید بہتر ہے۔

..... ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' و''شریعت کالج طالبات'' کی زیرسرپرستی اندرون ملک وبیرون ملک 200 سے زائد ذیلی مدارس دین کی شمع روشن کررہی ہیں۔

..... انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info پر دنیا بھر سے آنے والے اور دیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں کے جوابات وفتاویٰ کا انتظام موجود ہے۔

..... سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 40 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ 15 لاکھ روپے تعمیرات پر خرچ کئے گئے ہیں۔

علم دوست اور مخیرین حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس عظیم دینی خدمت وصدقہ جاریہ میں زکوۃ، عطیات، اور صدقات کے ذریعے دل کھول کر تعاون کریں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے۔

الداعی الی الخیر پیر محمد افضل قادری

مہتمم جامعہ قادریہ عالمیہ وشریعت کالج طالبات

بینک اکاؤنٹ نمبر 8090-2

حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

marfat.com

Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri
Gujrat, Pakistan
Monthly
Awaz-e-Ahlesunnat
Registered
URL: www.ahlesunnat.info E-mail: monthly@ahlesunnat.info Ph: (0092-433)521401-2 Fax: 511855

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسم شبیری

حکومت نے یہود و نصاریٰ اور قادیانیوں کی خوشنودی کی خاطر اسلام کے مقدس قانون

"توہین رسالت ایکٹ" 295/c میں ترمیم کر دی

علماء و مشائخ اور دیگر دینی حلقوں سے پرزور اپیل ہے کہ

اس کفر نواز ترمیم کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں

اور اس خطرناک ترمیم کو ختم کروا کر غلامی رسول کا حق ادا کریں

پیر محمد افضل قادری مرکزی امیر عالمی تنظیم اہلسنت

Ph: 521401-2 Fax: 511855 E-mail: atas@ahlesunnat.info

باسم القادر

علماء، مشائخ، خطباء اسلام، دینی مدارس اور دینی تنظیموں سے اپیل ہے کہ

خانقاہوں، دینی مدارس اور مساجد میں اپنے علاقہ کے حاجیوں کو جمع کر کے

حاجیوں کی تربیت فرمائیں

اس سلسلہ میں پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری کا رسالہ بذا میں درس قرآن (جو کہ حج اور مقامات حج پر ایک جامع مضمون ہے) کی فوٹو کاپیاں حاجیوں میں تقسیم فرمائیں۔ علاوہ ازیں "بہار شریعت" حصہ ششم اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی "تاریخ مدینہ" کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دیں۔

حاجی حضرات حج کے سلسلہ میں فری لٹریچر کیلئے "جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد گجرات" رابطہ فرمائیں!

الداعی الی الخیر صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
فون 521401-2، 0333-8403748 میل qadri@ahlesunnat.info ویب www.ahlesunnat.info

marfat.com